SUN.16.March 2025
VOLUME:20 NO:66
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑاور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروزاتوار 16/مارچ 2025
جلد:20 شمارہ: 66
15/رمضان المبارک 1446ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر:محمد تقی (ایم۔اےبی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

لدھیانہ میں ہولی کے دوران کشیدگی، مسجد کے قریب پتھراؤ، 2 گرفتار

لدھیانہ: لدھیانہ کے فوکل پوائنٹ کی بہاری کالونی میں ہولی کے موقع پر ایک مسجد کے قریب پتھراؤ کے بعد دو گروپوں کے درمیان کشیدگی پیدا ہوگئی۔ اس واقعے میں 10 افراد زخمی ہو گئے جبکہ پولیس نے دو افراد کو گرفتار کرلیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ہولی کی تقریبات کے دوران ڈی جے پر میوزک بجانے پر دو گروپوں میں تلخ کلامی ہوئی جو بعد میں شدید جھگڑے میں تبدیل ہوگئی۔ دونوں فریقین نے ایک دوسرے پر اینٹیں، پتھر اور بوتلیں پھینکیں، جس سے کئی لوگ زخمی ہو گئے اور کچھ گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا۔ پولیس کے مطابق، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اعلیٰ افسران موقع پر پہنچ گئے اور حالات کو قابو میں کرلیا۔ اے ڈی سی پی پربھجوت سنگھ نے بتایا کہ دو افراد جو باہر سے کام کے لیے آئے تھے، نشے کی حالت میں پتھراؤ کرنے لگے، جس کے بعد جھگڑا شدت اختیار کر گیا۔ پولیس نے سات افراد کو حراست میں لے کر تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ واقعہ کے بعد مسلم کمیونٹی نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ واقعہ میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور علاقے میں سیکیورٹی مزید سخت کی جائے۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر آف پولیس پی ایس ورک نے بتایا کہ علاقے میں پولیس کی بھاری نفری تعینات کر دی گئی ہے اور حالات قابو میں ہیں

ہندوستانی پی ایچ ڈی طالبہ نے خود ملک چھوڑ دیا

واشنگٹن: امریکہ میں فلسطین حامی مظاہروں میں شامل غیر ملکی طلبہ پر شکنجہ کسا جا رہا ہے۔ کولمبیا یونیورسٹی میں شہری منصوبہ بندی (اربن پلاننگ) کی پی ایچ ڈی طالبہ سرینواسن کا ویزا امریکی حکومت نے منسوخ کر دیا، جس کے بعد انہوں نے خود ملک چھوڑ دیا۔ امریکی محکمہ داخلہ (ڈی ایچ ایس) کے مطابق، سرینواسن کا ویزا 5 مارچ کو منسوخ کیا گیا تھا، جس کے بعد انہوں نے 11 مارچ کو کسٹمز اینڈ بارڈر پروٹیکشن (سی بی پی) ہوم ایپ کے ذریعے خود ملک بدری کا اختیار استعمال کیا۔ امریکی حکام کا الزام ہے کہ وہ فلسطین حامی مظاہروں میں سرگرم تھیں اور انہوں نے "حماس کی حمایت" کی، جسے 1997 میں امریکہ نے ایک دہشت گرد تنظیم قرار دیا تھا۔ یہ اقدام ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی حکومت کی جانب سے کولمبیا یونیورسٹی میں جاری فلسطین حامی مظاہروں کے خلاف سخت کارروائی کی جا رہی ہے۔ گزشتہ ہفتے، امریکی حکومت نے یونیورسٹی پر 400 ملین ڈالر کی وفاقی فنڈنگ روکنے کا اعلان کیا تھا، جس کی وجہ کیمپس میں یہودی طلبہ کو مبینہ ہراسانی سے نمٹنے میں ناکامی بتائی گئی تھی۔ اسی دوران، ایک اور فلسطینی طالبہ، لیقا کورڈیا، کو امیگریشن حکام نے زائد المیعاد ویزا پر گرفتار کرلیا۔ انہیں 2024 میں کولمبیا یونیورسٹی میں فلسطین کے حق میں ہونے والے مظاہروں میں شرکت کے الزام میں پہلے بھی گرفتار کیا جاچکا ہے۔ سرینواسن کے تعلیمی پس منظر کے مطابق، انہوں نے سی ای پی ٹی یونیورسٹی، احمد آباد سے بیچلرز کیا اور بعد میں فلبرائٹ-نہرو اور انلاک اسکالرشپس کے تحت ہارورڈ یونیورسٹی سے ماسٹرز مکمل کیا۔ ان کی تحقیق کا مرکز ہندوستان میں نوآبادیاتی معیشت کے بعد کے سماجی و اقتصادی حالات اور ماحولیاتی منصوبہ بندی تھا۔ سرینواسن کے امریکہ چھوڑنے کے بعد، سوشل میڈیا پر دائیں بازو کے افراد نے ان پر طنز کیے، جبکہ کچھ ہندوستانی صارفین نے انہیں 'لبرل ازم' کے باعث ملک کا نام بدنام کرنے کا الزام دیا۔ اطلاعات کے مطابق، وہ ممکنہ طور پر کینیڈا کے لیے روانہ ہوئی ہیں، تاہم اس کی تصدیق نہیں ہوسکی۔

رتنا گیری کے راجاپور میں ہولی اور جمعہ کے موقع پر امن برقرار

مسجد حملہ کے معاملہ میں ایف آئی آر درج، زبردستی گھسنے کی تردید

ممبئی، 14 مارچ (یو این آئی) رتنا گیری پولیس نے راجاپور کی مسجد میں زبردستی گھسنے کی زبردستی کی خبر کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ جلوس کے دوران صرف کچھ افراد نے جارحانہ نعرے بازی کی گئی تھی، جو کہ کونکن علاقے میں ہولی کی تقریبات کا روایتی حصہ ہے۔ پولیس نے واقعے کے بارے میں ایک گمراہ کن ریل کو حذف کر دینے کا بیان دیا ہے۔ آج ہولی اور جمعہ پر امن برقرار رہا۔ پولیس کے مطابق نعرے بازی اور غیر قانونی اجتماع پر ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ ایک مقامی مسلم وکیل نے سخت ایف آئی آر اور مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اسے مسجد پر حملہ قرار دیتے ہوئے آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) نے اس واقعہ پر مہاراشٹر حکومت پر تنقید کی۔ واضح رہے کہ مذکورہ واقعہ شام 30:7 بجے کے قریب پیش آیا۔ بدھ کو گاؤں کے جواہر چوک میں، شمگا جلوس کے دوران، عینی شاہدین نے کہا کہ یہ جلوس، لکڑی کے ایک لمبے درخت کے تنے کو لے کر جسے مڈاچی میراونوک کے نام سے جانا جاتا ہے، راجا پور گاؤں کے ساکھلکر واڑی سے شروع ہوتا ہے اور دو کلومیٹر دور دھوپیشور مندر پر ختم ہوتا ہے۔ روایت کے مطابق، راستے میں مسجد کی سیڑھیوں پر ٹرنک چند منٹوں کے لیے رکھا جاتا ہے۔ ایک عینی شاہد نے بتایا کہ "جو مسجد کے گیٹ کے اندر کھڑا تھا۔ ہر سال وہ ٹرنک کو مسجد کی دہلیز تک لاتے ہیں۔ ہم بھی جلوس دیکھنے جاتے ہیں۔ اس بار بھی وہ سیڑھیوں تک آئے۔ مجھے نہیں معلوم کہ انہیں کس چیز نے ٹرنک کو گیٹ میں گھسایا۔ پہلی کوشش میں، وہ گیٹ توڑ کر اندر آئے، ہم نے انہیں باہر دھکیل کر گیٹ بند کر دیا، انہوں نے پھر سے ٹرنک کو جارحانہ انداز میں گیٹ میں گھسایا۔ ہجوم میں کم از کم دو افراد زخمی ہوئے،" راجاپور نگر پنچایت کے ایک رکن نے بھی اس واقعہ کی تصدیق کی، لیکن اپنا نام ظاہر نہ کیا اور" ہر پانچ سال بعد، ایک جلوس نکالا جاتا ہے، ہولی کی تقریبات کے دوران، مسجد کی سیڑھیوں پر چند منٹ رک کر۔ یہ دیوی، نینا دیوی کے احترام کے لیے کیا جاتا ہے،۔ انہوں نے کہا کہ" یہ ہمیشہ پرامن جلوس رہا ہے، لیکن اس بار معاملہ بڑھ گیا۔ ہم بھیڑ میں تھے، ہر کوئی ناچ رہا تھا، گا رہا تھا، اور اچانک ہم نے دیکھا کہ کچھ لوگ جارحانہ انداز میں مسجد کے دروازوں پر ٹرنک چڑھا رہے ہیں،" انہ واقعے کی ویڈیوز وائرل ہوئی ہیں، جن میں لوگوں کو نعرے لگاتے ہوئے سنا جا سکتا ہے۔ البتہ رتنا گیری پولیس نے ہولی کے جشن کے دوران ایک ہندو ہجوم کی مسجد میں زبردستی داخل ہونے کی کوشش کی خبروں کی تردید کی۔ ایس پی دھننجے کلکرنی نے کہا کہ کونکن کی روایات مختلف ہیں۔ "مڈاچی میراونوک" نام کی ایک رسم تھی جس میں ہولی کے جلوس کو مسجد کی دہلیز پر لایا جاتا ہے اور لکڑی کو مسجد کی سیڑھیوں پر لگایا جاتا ہے۔ ہر سال مسلمان اس جلوس میں شرکت کرتے ہیں۔ اس جلوس کے استقبال کے لیے ناریل دینے کا اعزاز روایتی طور پر مسلمانوں کو دیا جاتا ہے،" رتنا گیری کے گزشتہ رات، اس جلوس کے دوران کچھ نعرے بازی اور جارحیت ہوئی۔ ہم نے غیر قانونی اسمبلی کے لیے مہاراشٹر پولیس ایکٹ کی دفعہ 135 کے تحت ایف آئی آر درج کی ہے۔ پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔ کسی نے غلط طریقے سے گمراہ کن ریل پوسٹ کی۔ وہ ریل اب ہٹا دی گئی ہے۔ صورتحال پرامن ہے اور وہاں امن و امان کا کوئی مسئلہ نہیں ہے،" اے آئی ایم آئی ایم کے رکن پارلیمنٹ اسد الدین اویسی نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس سے ریاست میں امن و امان کی صورتحال کے بارے میں سوال کیا۔ شرمناک ہے کہ پولیس کی موجودگی میں ایک مسجد پر حملہ کیا گیا ہے،" انہوں نے ایکس پر پوسٹ کیا۔ راجاپور میں مسلم کمیونٹی نے پولیس سپرنٹنڈنٹ کو شکایتی خط لکھا ہے۔ مسلمانوں کی نمائندگی کرنے والے ایک مقامی وکیل اویس پیچکر کے خط میں کہا گیا ہے،"ہولی/شمگا موہتسو کے جشن کے دوران، ایک ہجوم نے جامع مسجد کے مرکزی دروازے پر کم از کم تین سے چار بار حملہ کیا، جس سے کونکن کے ہندو مسلم اتحاد کو دھچکا لگا۔" انہوں نے کہا کہ گیٹ پر اس وقت حملہ کیا گیا جب مسلمان نماز ادا کر رہے تھے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ گیٹ پر حملہ کرنے والے 25 سے 35 افراد کے خلاف دفعہ 191 (ہنگامہ آرائی)، 192 (ہنگامہ برپا کرنے پر اکسانا)، 196 (دشمنی کو فروغ دینا)، 298 (عبادت گاہ کی بے حرمتی)، 299 (مذہبی جذبات کو مجروح کرنا)، 300، مذہبی مقامات پر حملہ اور 301 کے تحت مقدمہ درج کیا جائے۔ انہوں نے بی این ایس کے افراد کی فوری گرفتاری کا بھی مطالبہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ان کی شکایت کو سنجیدگی سے نہیں لیا گیا تو وہ بامبے ہائی کورٹ میں فوجداری رٹ پٹیشن دائر کریں گے۔

'بی جے پی نے اپنے سیاسی مفادات کے لیے غنڈوں کو کھلا چھوڑ دیا ہے'، گجرات میں نظام قانون پر کانگریس نے اٹھائی انگلی

احمد آباد: (راست) گجرات میں بڑھتے جرائم کے واقعات اور غنڈوں کی بدمعاشی پر کانگریس نے ریاستی حکومت کے ساتھ ساتھ وزیر اعظم نریندر مودی کو بھی ہدف تنقید بنایا ہے۔ خاص طور سے گزشتہ روز وڈودرا میں ہوئے 'ہٹ اینڈ رن' معاملہ کے ساتھ ساتھ احمد آباد میں کچھ غنڈوں کے ذریعہ سڑک پر نکل کر لاٹھی-ڈنڈوں وتلوار کے ساتھ کی گئی مار پیٹ پر کانگریس نے سخت برہمی کا اظہار کیا ہے۔ گجرات میں نظام قانون پر انگلی اٹھاتے ہوئے کانگریس نے کہا ہے کہ اب تو اس طرح کے واقعات روزانہ پیش آنے لگے ہیں۔ گجرات کانگریس کے صدر شکتی سنگھ گوہل نے ریاست کے نظامِ قانون پر سوالیہ نشان لگاتے ہوئے موجودہ حالات کو باعث شرمندگی قرار دیا ہے۔ انھوں نے اس تعلق سے ایک ویڈیو پیغام جاری کیا ہے، جو کہ کانگریس کے آفیشیل 'ایکس' ہینڈل پر بھی شیئر کیا گیا ہے۔ اس میں وہ کہتے ہیں کہ "گجرات میں دن بہ دن ایسے واقعات ہو رہے ہیں جو مہاتما گاندھی جی کی جنم بھومی کے لیے شرمناک ہیں۔" انھوں نے بی جے پی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ "پہلے وڈودرا اور پھر احمد آباد میں جس طرح کے واقعات سامنے آئے ہیں، جس میں لوگوں کے ساتھ مار پیٹ اور بدسلوکی ہوئی، اس سے صاف ہے کہ ریاست میں نظام قانون تباہ ہو چکا ہے۔" گجرات میں پھیلی بدامنی اور بڑھتے جرائم کے واقعات کے لیے شکتی سنگھ گوہل نے پوری طرح سے بی جے پی کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ انھوں نے کہا کہ "بی جے پی نے سبھی غنڈوں کو اپنے سیاسی مفادات کے لیے کھلا چھوڑ دیا ہے۔ بی جے پی کے ذریعہ ان غنڈوں کو کھلا چھوڑنے کا مقصد پیسے کی وصولی اور مخالفین کو نشانہ بنایا ہے۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "بی جے پی نے اپنی سیاست کے مطابق فیلڈ میں پولیس افسران اتار رکھے ہیں، اور ایمانداری سے کام کرنے والے افسران کو کنارہ کش کر دیا ہے۔ بی جے پی کے اس رویہ کا سب سے زیادہ نقصان عام گجراتی عوام بھگت رہی ہے۔" کانگریس لیڈر نے انتظامیہ کے ذریعہ کی جا رہی بلڈوزر کارروائی کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ انھوں نے کہا کہ "ریاست میں تباہ نظام قانون اور اپنی ناکامی کو چھپانے کے لیے بی جے پی حکومت ان لوگوں کے گھروں پر بلڈوزر چلا رہی ہے، جن کے لڑکے بی جے پی کی پشت پناہی میں غنڈہ گردی کر رہے تھے اور گھر والوں نے پہلے ہی انھیں گھر سے بے دخل کر دیا تھا۔" ظاہر ہے شکتی سنگھ گوہل اپنے بیان سے یہ ظاہر کرنا چاہ رہے ہیں کہ بی جے پی حکومت اپنی ناکامی کو چھپانے کے لیے بلڈوزر کارروائی تو کر رہی ہے، لیکن غلطی کسی کی ہے اور سزا کسی کو دیگر کو مل رہا ہے۔

امریکہ 41 ملکوں پر سفری پابندی لگانے کی تیاری میں
پاکستان اور افغانستان بھی فہرست میں شامل

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اب نئی تیاری میں سرگرم ہیں۔ وہ 41 ملکوں پر سفری پابندی لگانے کے منصوبہ پر غور کر رہے ہیں۔ ان کی انتظامیہ نے جن 41 ملکوں پر سفری پابندیاں لگانے کی تیاری شروع کر دی ہے اس میں پاکستان، افغانستان اور ایران سمیت شام اور کئی دیگر ملک شامل ہیں۔ نیوز ایجنسی رائٹرس کے مطابق نے 41 ملکوں کی 3 فہرست بنائی گئی ہے۔ پہلی فہرست میں 10 ملکوں کو شامل کیا گیا ہے جس میں افغانستان، شام، ایران، کیوبا اور شمالی کوریا جیسے ملک شامل ہیں۔ ان ملکوں کے شہریوں کو امریکہ سفر کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ان سبھی ملک پر سفر کے سلسلے میں مکمل طور پابندی رہے گی۔ دوسرے گروپ میں 5 ملک ہیں۔ اس میں ہیتی، لاؤس، میانمار اور جنوبی سوڈان جیسے ملک شامل ہیں۔ ان ملکوں کے لیے جزوی پابندی تجویز کی گئی ہے، جس میں سیاحت، طلبا اور کچھ امیگرینٹ ویزا محدود ہوں گے۔ حالانکہ کچھ استثنیٰ ہے۔ تیسرے گروپ میں 26 ملک ہیں۔ اس میں بیلاروس، پاکستان اور ترکمنستان جیسے ملک شامل ہیں۔ ان ملکوں پر جزوی ویزا پابندی لگ سکتی ہے بشرطیکہ ان کی حکومتیں 60 دنوں کے اندر سیکوریٹی سے متعلق کمیوں کو دور نہ کریں۔ یہ پالیسی 20 جنوری کو ٹرمپ کے ذریعہ جاری ایک ایگزیکیٹو آرڈر کا حصہ ہے، جس میں غیر ملکی شہریوں کے لیے سخت سیکوریٹی جانچ لازمی کی گئی تھی۔ اس حکم میں کئی کابینی افسرں کو 21 مارچ تک ان ملکوں کی فہرست پیش کرنے کا حکم دیا گیا تھا جہاں ناکافی جانچ اور اسکریننگ طریقہ کار کی وجہ سے سفر کو پوری طرح سے یا جزوی طور سے پابندی لگنی تھی۔ انڈین ایکسپریس کی ایک رپورٹ کے مطابق یہ قدم امریکہ کی قومی سلامتی کو مضبوط کرنے کے لیے اٹھایا جا سکتا ہے۔ حالانکہ فہرست ابھی حتمی طور پر تیار نہیں ہوئی ہے اور اس میں تبدیلی ممکن ہے لیکن اسے وزیر خارجہ مارکو روبیو کی حمایت کے علاوہ انتظامیہ کی منظوری ضروری ہوگی۔

'حراست میں مجھے تھپڑ مارا گیا، بھوکا رکھا گیا'، رانیا راؤ نے ڈی آر آئی افسران پر لگائے سنگین الزامات

سونے کی اسمگلنگ معاملے میں گرفتار کنڑ اداکارہ رانیا راؤ نے ایک بار پھر ڈائریکٹوریٹ آف ریونیو انٹیلی جنس (ڈی آر آئی) پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ رانیا نے ڈی آر آئی کے افسران پر الزام عائد کیا ہے کہ اسے پوچھ تاچھ کے دوران کئی بار تھپڑ مارے گئے، کھانا نہیں دیا گیا اور ڈی آر آئی افسران نے اسے سادہ دستاویزات پر دستخط کرنے کے لیے مجبور کیا۔ ڈی آر آئی کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل کو لکھے گئے خط میں رانیا نے خود کو بے قصور بتاتے ہوئے کہا کہ انہیں جھوٹے معاملوں میں پھنسایا گیا ہے۔ واضح ہو کہ سینئر پولیس افسر کی بیٹی اور کنڑ اداکارہ رانیا راؤ کو ڈی آر آئی نے 4 مارچ 2025 کو بنگلورو کے کیمپے گوڑا بین الاقوامی ہوائی اڈے سے گرفتار کیا تھا۔ وہ دبئی سے 8.14 کلوگرام سونا اسمگل کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ اس سونے کی قیمت تقریباً 12 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ پرا پنا اگر ہارا جیل کے چیف سپرنٹنڈنٹ کے ذریعہ بھیجے گئے اپنے خط میں رانیا نے دعویٰ کیا کہ انہیں ہوائی جہاز کے اندر ہی گرفتار کر لیا گیا اور ڈی آر آئی نے انہیں وضاحت کا موقع دیے بغیر حراست میں لے لیا۔ رانیا نے اس حوالے سے کہا کہ "جب سے مجھے حراست میں لیا گیا، تب سے لے کر عدالت میں پیش کیے جانے تک، مجھ پر جسمانی تشدد کیا گیا، ان افسران کو میں پہچان سکتی ہوں، انہوں نے مجھے کئی بار تھپڑ مارے۔

مہیلا سمان اسکیم کے تحت سرمایہ کاری کی آخری تاریخ 31 مارچ،
خواتین کے پاس چند دن باقی

مہیلا سمان سیونگ سرٹیفکیٹ (ایم ایس ایس سی) منصوبہ میں سرمایہ کاری کرنے کے لیے اب چند دن بچ گئے ہیں۔ حکومت نے ایم ایس ایس سی منصوبہ میں سرمایہ کاری کا وقت ابھی تک آگے نہیں بڑھایا ہے۔ پوسٹ آفس کے تحت چلنے والی خواتین کے لیے اس اسکیم میں سرمایہ کاری کرنے کی آخری تاریخ 31 مارچ 2025 ہے۔ جن خواتین نے ابھی تک اس منصوبے میں سرمایہ کاری نہیں کی ہے، ان کے پاس مارچ 2025 تک کا وقت ہے۔ پھر یہ منصوبہ بند بھی ہوسکتا ہے یا پھر حکومت کی طرف سے اسے بڑھانے کا فیصلہ بھی آ سکتا ہے۔ حکومت ہند کے ذریعہ خواتین اور لڑکیوں کے لیے مہیلا سمان سیونگ سرٹیفکیٹ (ایم ایس ایس سی) اسکیم 31 مارچ 2023 کو شروع کی گئی تھی اور اسے دو سال کی مدت کے لیے نافذ کیا گیا تھا۔ اس اسکیم کا مقصد خواتین کو اقتصادی طور سے بااختیار بنانا اور انہیں مالی طور پر آزادی دینا تھا۔ اس منصوبہ کے تحت دو سال کا میچوریٹی پیریڈ دیا گیا ہے۔ ملک کی کوئی بھی خاتون اس منصوبہ میں دو سال کے لیے سرمایہ کاری کر سکتی ہے۔ اس منصوبہ کے تحت 5.7 فیصد سالانہ سود دیا جاتا ہے جو بینکوں کی دو سال کی ایف ڈی سے زیادہ ہے۔ اس منصوبہ کے تحت اکاؤنٹ پوسٹ آفس یا رجسٹر بینکوں میں آسانی سے کھولا جا سکتا ہے۔ ایم ایس ایس سی کے تحت کوئی بھی خاتون جو ہندوستان کی باشندہ ہے، کم سے کم 1000 روپے اور زیادہ سے زیادہ 2 لاکھ روپے کی سرمایہ کاری کر سکتی ہے۔ 2 سال کی مدت کے بعد پورا اصل اور سود واپس ملتا ہے۔ ایک سال بعد اکاؤنٹ ہولڈر 40 فیصد تک کی رقم نکال سکتا ہے۔

گئوکشی سے فکرمند سوامی اویمکتیشورمظاہرہ کرنا چاہتے ہیں، مرکز سے نہیں ملی اجازت

نئی دہلی: گئوکشی کے بڑھتے واقعات پر فکری مندی ظاہر کرنے والے جیوتر مٹھ شنکراچاریہ سوامی اویمکتیشورانند کو دہلی کے رام لیلا میدان میں احتجاجی مظاہرہ کرنے کی اجازت نہیں ملی ہے۔ انھوں نے کہا کہ "مہاکمبھ کے دوران ہم چاہتے تھے کہ مرکز اور ریاستی حکومتیں گایوں کی حفاظت کے لیے قانون بنائیں۔ ہم چاہتے تھے کہ گائے کو ماں کا درجہ دیا جائے۔ لیکن ایسا کچھ بھی نہیں ہوا۔" انھوں نے مزید بتایا کہ "کمبھ میلہ کے آخری دن ہم نے حکومت کو اس پر فیصلہ لینے کے لیے 33 دن کا وقت دیا تھا۔

16-3-2025
ناندیڑ شہر و اطراف و اکناف
آج کا افطار : 6:36
کل کی سحر : 5:06
روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ

میرٹھ کی 'آئی آئی ایم ٹی' یونیورسٹی میں نماز پڑھنے پر تنازعہ، ایک طالب علم اور 3 سیکورٹی اہلکار معطل

میرٹھ: ضلع کی ایک پرائیویٹ یونیورسٹی میں بلا اجازت اجتماعی طور پر نماز پڑھنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد پولیس نے اس معاملے میں مقدمہ درج کرلیا ہے اور 3 سیکورٹی اہلکاروں کو لاپرواہی کے الزام میں معطل کر دیا گیا ہے۔ ویڈیو پوسٹ کرنے والے طالب علم پر بھی کارروائی ہوئی ہے۔ ویڈیو کب کی ہے اس سلسلے میں جانکاری سامنے نہیں آئی ہے، لیکن یہ ویڈیو ہولی والے دن سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی تھی۔ مذکورہ معاملہ آئی آئی ایم ٹی یونیورسٹی سے منسلک ہے۔ یہاں کے ایک طالب علم خالد پردھان عرف خالد میواتی نے اس عوامی نماز کی ویڈیو شیئر کی تھی۔ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد پولیس میں معاملہ درج کیا گیا۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کئی طالب علم باجماعت نماز پڑھ رہے ہیں۔ ہندو تنظیموں نے اس کی مخالفت کی، اس کے بعد خالد پردھان اور 3 سیکورٹی اہلکاروں کو معطل کر دیا گیا۔ الزام عائد کیا جا رہا ہے کہ یونیورسٹی میں بنائی گئی اس ویڈیو کو قصداً تنازعہ پیدا کرنے کے لیے پوسٹ کیا گیا ہے۔ گنگا نگر تھانہ انچارج انوپ سنگھ نے بتایا کہ کارتک نامی شخص کی شکایت کی بنیاد پر خالد میواتی کے خلاف آئی ٹی ایکٹ اور انڈین جوڈیشیل کوڈ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ہندو تنظیموں کا الزام ہے کہ ویڈیو کو ہولی کے دوران اس لیے شیئر کیا گیا تا کہ دونوں طبقات کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہو۔ اس معاملے میں یونیورسٹی کے ترجمان سنیل شرما نے بتایا کہ یونیورسٹی سے نماز پڑھنے کے لیے کسی طرح کی اجازت نہیں لی گئی تھی۔ اندرونی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ نماز پڑھنے اور ویڈیو وائرل کرنے کا مقصد یونیورسٹی کی فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو متاثر کرنا ہو سکتا ہے۔ فی الحال تحقیقات جاری ہے۔ کمیٹی نے خالد کو اپنا موقف پیش کرنے کے لیے بلایا تھا، لیکن وہ حاضر نہیں ہوا، اس لیے اسے معطل کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ 3 سیکورٹی اہلکاروں کو بھی معطل کر دیا گیا ہے۔

'تلنگانہ کی طرح دہلی حکومت بھی خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے 25000 کروڑ روپے بلاسود قرض دے'، دہلی کانگریس کا مطالبہ

نئی دہلی: دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے کہا کہ کانگریس خواتین کی ترقی، فلاح و بہبود اور ان کی عزت و وقار کے لیے پُرعزم ہے۔ جن ریاستوں میں کانگریس کی حکومتیں ہیں وہاں انتخاب کے دوران عوام سے کیے گئے وعدوں کو وقت مقررہ پر پورا کر کے ان ریاستوں کی عوام کو بااختیار اور مضبوط بنانے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ کانگریس کی تلنگانہ حکومت نے خواتین صنعت کاروں کو بااختیار بنانے کے لیے 25000 کروڑ روپے کا بلاسود قرض دینے کا اعلان کیا ہے۔ وہیں ملک کی جن ریاستوں میں بی جے پی حکومت میں ہے، وہاں یا تو بی جے پی نے اپنے انتخابی وعدوں کو نافذ نہیں کیا یا اگر کیا بھی تو جزوی طور پر کیا۔ اب یہی حالت دہلی کی ہے جہاں انتخاب سے قبل مودی کی گارنٹیوں کا اعلان تو کیا گیا تھا لیکن ان کو نافذ کرنے کی سمت میں کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا ہے۔ دہلی کانگریس نے مطالبہ کیا ہے کہ تلنگانہ حکومت کی طرح دہلی کی بی جے پی حکومت کو بھی دہلی کی خواتین صنعت کاروں کو بااختیار اور معاشی طور پر مضبوط کرنے کے لیے 25000 کروڑ روپے کے بلاسود قرض کا اعلان کرنا چاہیے اور اس اسکیم کے لیے بجٹ میں انتظام کیا جانا چاہیے۔ علاوہ ازیں دیویندر یادو نے کہا کہ کانگریس کی تلنگانہ حکومت نے خواتین صنعت کاروں کو بااختیار بنانے کے لیے 25000 کروڑ روپے بلاسود دینے کا اعلان کر کے ثابت کر دیا ہے کہ کانگریس جو کہتی ہے اسے پورا کرتی ہے۔ ایک طرف کانگریس نے اپنی حکومت والی ریاستوں کرناٹک، تلنگانہ اور ہماچل پردیش میں خواتین، کسانوں اور نوجوانوں سے جو بھی وعدے کیے تھے انہیں پورا کیا ہے۔ دوسری جانب بی جے پی نے اپنی حکومت والی ریاستوں میں عوام سے کیے گئے وعدوں کو پورا نہیں کیا ہے۔ دیویندر یادو نے کہا کہ 8 فروری کو دہلی میں اکثریت ملنے کے بعد سے آج تک انتخاب میں عوام سے کیے وعدوں پر حکومت نے کوئی حکم جاری نہیں کیا ہے۔ 5 مارچ سے بی جے پی حکومت خواتین، تجار اور پیشے ور لوگوں سمیت کسانوں سے صرف ملاقات کر کے ان کی رائے لے رہی ہے۔ بی جے پی حکومت خواتین کو 2500 روپے ماہانہ 'سمردھی' رقم، 500 میں گیس سلنڈر، ہولی دیوالی پر مفت سلنڈر دینے، خواتین کو پنشن کی رقم میں اضافہ جیسے اعلانات پر خاموشی اختیار کیے ہوئی ہے۔ بی جے پی نے 'مہیلا سمردھی یوجنا' کے لیے صرف 5100 کروڑ روپے کا اعلان کیا ہے، نوٹیفکیشن کا وقت طے نہیں کیا ہے، اس سے حکومت کی نیت کا واضح طور پر اندازہ لگایا جا سکتا ہے

مغربی بنگال: بیر بھوم میں انٹرنیٹ خدمات 17 مارچ تک معطل، علاقے میں سخت حفاظتی انتظامات

مغربی بنگال کے بیر بھوم ضلع میں انٹرنیٹ اور وائس اور انٹرنیٹ ٹیلی فونی خدمات پر روک لگا دی گئی ہے۔ سینتھیا قصبے کے قریب پانچ گرام پنچایت علاقوں میں یہ پابندی لگائی گئی ہے۔ افسروں کا کہنا ہے کہ یہ قدم افواہوں اور غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ 14 مارچ جمعہ کو ریاست کے وزیر داخلہ اور پہاڑی معاملوں کے سکریٹری نے حکم جاری کیا اور انٹرنیٹ سمیت وائس اوور انٹرنیٹ ٹیلی فونی خدمات کو 17 مارچ (پیر) صبح 00:8 بجے تک معطل کر دیا گیا۔ یہ پابندی سینتھیا شہر، ہاٹورا گرام پنچایت (جی پی)، مٹھ پالسا جی پی، ہریسارا جی پی، دریا پور جی پی اور فولور جی پی علاقے میں نافذ ہے۔ حکم میں کہا گیا ہے کہ ان علاقوں میں انٹرنیٹ اور وائس اوور انٹرنیٹ خدمات کا استعمال افواہیں پھیلانے کے لیے اور غیر قانونی سرگرمیوں کو بڑھاوا دینے کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ محکمہ کا کہنا ہے کہ غیر قانونی سرگرمیوں کے لیے افواہیں پھیلنے کا خدشہ تھا اس لیے یہ قدم اٹھانا پڑا۔ رپورٹ کے مطابق بیر بھوم میں پتھر بازی کا واقعہ ہوا تھا جس کے بعد انٹرنیٹ اور کال خدمات کو بند کیا گیا۔ علاقے میں پولس کی تعیناتی کے ساتھ سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے تھے۔ ضلع انتظامیہ نے لوگوں سے امن بنائے رکھنے اور افواہوں پر توجہ نہ دینے کی اپیل کی ہے۔ افسروں کا کہنا ہے کہ حالات پر لگاتار نظر رکھی جا رہی ہے اور جلد ہی خدمات بحال کر دی جائیں گی۔ اب سب کی نظریں اس پر ہوں گی کہ 17 مارچ کے بعد انٹرنیٹ خدمات معمول کے مطابق شروع ہوں گی یا پابندی کو آگے بھی بڑھایا جا سکتا ہے۔

تیس گڑھ کے سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر لیڈر بھوپیش بگھیل نے آج اپنے ایک بیان میں دعویٰ کیا کہ ان کے بیٹے کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے سامنے پیش ہونے کے لیے کوئی نوٹس نہیں ملا ہے۔ بگھیل کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اس بات کو لے کر ہلچل مچی ہوئی ہے کہ چیتنیہ بگھیل کو 15 مارچ کو ای ڈی کے سامنے اپنا بیان درج کرانے کے لیے پیش ہونے کے لیے بلایا گیا ہے۔

بیٹے کو ای ڈی کا نوٹس نہیں ملا، اس لیے پیشی کا سوال ہی نہیں اٹھتا: بھوپیش بگھیل

میڈیا نے جب بھوپیش بگھیل سے سوال پوچھا کہ کیا ان کے بیٹے ای ڈی کے سامنے پیش ہوں گے، تو جواب میں انہوں نے کہا کہ اگر نوٹس نہیں ملا ہے تو (ای ڈی کے پاس) جانے کا سوال ہی نہیں اٹھتا۔ انہوں نے کہا کہ جب سمن ملے گا تب اس پر عمل کیا جائے گا۔ ساتھ ہی بگھیل نے کہا کہ ای ڈی کا کام میڈیا میں سنسنی پھیلانا ہے۔ اس ایجنسی کا استعمال لوگوں کو بدنام کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ اب تک وہ یہی کرتے آ رہے ہیں۔ میرے خلاف 7 سال سے سی ڈی کا معاملہ چل رہا تھا، حال ہی میں عدالت نے مجھے سبھی الزامات سے بری کر دیا۔ یہ ایک سیاسی لیڈر کو بدنام کرنے کی بی جے پی کی سازش ہے۔

مجلس، کانگریس حکومت کی مکمل تائید وحمایت کرتی ہے
آئندہ بھی ریاست میں کانگریس کی حکومت قائم ہوگی: اکبر الدین اویسی

حیدرآباد۔15۔مارچ: (سیاست نیوز): مجلس کے فلور لیڈر اکبر الدین اویسی نے کہا کہ مجلس کانگریس حکومت کی مکمل تائید وحمایت کرتی ہے۔ آئندہ بھی ریاست میں کانگریس کی حکومت قائم ہوگی۔ فرقہ پرستوں اور برسوں ریاست کو لوٹنے والوں کو ہم دوبارہ اقتدار پر آنے نہیں دیں گے۔ پرانے شہر کی ترقی کے لیے 200 کروڑ روپے جاری کرنے کا حکومت سے مطالبہ کیا۔ ائمہ موذنین کے بقایا جات فوری جاری کر دینے پر زور دیا۔ اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے اکبر الدین اویسی نے کہا کہ سابق چیف منسٹر نے اقلیتوں کو ہتھیلی میں جنت دکھائی۔ پرانے شہر کی ترقی کے لیے کئی وعدے کیے مگر وعدوں کو نبھانے میں ناکام رہے۔ انہوں نے کہا کہ تاحال اقلیتی بجٹ میں صرف 1003 کروڑ روپے جاری کیئے گئے۔ جس میں بڑا حصہ 700 کروڑ روپے ٹمریز پر خرچ کیا گیا فیس ری ایمبرسمنٹ اور اسکالرشپس وہ فوری جاری کر دینے پر زور دیا۔ اکبر الدین اویسی نے کہا کہ ماہ رمضان جاری ہے ائمہ وموذنین مشاہرے کے بقایا جات جاری نہیں ہوئے۔ ٹمریز کی عمارتوں کا 9 ماہ سے کرایہ ادا نہیں کیا گیا۔ کم از کم 3 ماہ کا کرایہ جاری کرنے کی اپیل کی۔ پرانے شہر اور حیدرآباد میں ٹریفک مسائل کا جائزہ لینے کے لیے حیدرآباد کے ارکان اسمبلی کا ایک اجلاس طلب کرنے کا مطالبہ کیا۔ حکومت کی منشیات کے خلاف شروع کردہ مہم قابل ستائش ہے جس کی مجلس مکمل تائید وحمایت کرتی ہے۔ سلم علاقوں میں پولیس آوٹ پوسٹس قائم کرنے اور اسکولس و کالجس کے پاس موجود پان شاپس پر نظر رکھنے کا حکومت سے مطالبہ کیا۔ فروٹ مارکٹ کا بھی مسئلہ بھی پیش کیا۔ انٹیگریٹیڈ اسکولس کے قیام کے لیے 125 ایکر اراضی کا جولزوم ہے۔ شہر میں سرکاری اراضیات اتنے بڑی تعداد میں دستیاب نہ ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے قواعد میں ترمیم کرنے کا مطالبہ کیا آروگیہ شری اسکیم میں ڈائیلاسیس کے مریضوں کو بھی شامل کرنے کی اپیل کی۔ چارمینار پیدل راہرو پراجکٹ کو جلد از جلد مکمل کرنے پر زور دیا۔ لال دروازہ کی مندر کو ترقی دینے کے لیے 20 کروڑ روپے جاری کرنے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ مندر کا کام بھگوان ایک مسلم سے لے رہا ہے۔ مہاویر جینتی کو تعطیل دینے کا حکومت سے مطالبہ کیا۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

مسلمانوں کے خلاف نفرت کا سیلاب، ملک ایک اور تقسیم کی راہ پر!

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد
رابطہ: 8099695186

حکومت کفر کے ساتھ تو قائم رہ سکتی ہے مگر ظلم و ناانصافی کے ساتھ قائم نہیں رہ سکتی، یہ قول دراصل خلیفہ رابع، داماد رسول حضرت علی المرتضیٰ کی جانب منسوب ہے، ہندوستان میں ان دنوں اقلیتوں اور خاص طور سے مسلمانوں کے ساتھ جو کچھ ہورہا ہے اور جو سلوک کیا جارہا ہے، اس پس منظر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اس قول کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے، ہندوستان میں مسلمانوں کے خلاف گذشتہ کچھ برسوں سے نفرت و تعصب کی آندھی سی آئی ہوئی ہے اور یہ اسوقت عروج پر ہے، اب ملک میں مسلمانوں کے لئے پانی سر سے اونچا ہوچکا ہے اور انہیں غلام بنانے کی پوری کوشش کی جارہی ہے، یہ حقیقت ہے کہ ظلم و بربریت کے ساتھ کوئی بھی ملک زیادہ دیر تک باقی نہیں رہ سکتا اور نہ اسے ٹوٹنے سے بچایا جاسکتا ہے، آج بھارت کے جو حالات ہیں اس کے لئے امریکی تھنک ٹینک کی یہ حالیہ رپورٹ پڑھیے، بھارت میں مسلم مخالف نفرت انگیز تقاریر میں 74 فیصد اضافہ، مسلمان بڑے خوف میں، ایک امریکی تھنک ٹینک نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ بھارت میں ملک کی مذہبی اقلیتوں کو نشانہ بنانے والی نفرت انگیز تقاریر میں 2024 میں 'حیران کن' اضافہ ہوا ہے، جس نے 220 ملین سے زیادہ مسلم آبادی کو اپنے مستقبل کے بارے میں بے چین کردیا ہے، غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق انڈیا ہیٹ لیب (آئی ایچ ایل) نے ایک رپورٹ میں کہا کہ یہ خطرناک اضافہ حکمران بی جے پی اور وسیع تر ہندو قوم پرست تحریک کے نظریاتی عزائم کے ساتھ گہرا تعلق ہے، گزشتہ سال بھارت میں انتخابات کے دوران ناقدین اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کی جماعت بی جے پی پر ہندو اکثریت کو متحرک کرنے کے لئے مسلمانوں کے خلاف بیان بازی کو غیر معمولی سطح تک بڑھانے کا الزام لگایا، ناقدین کے مطابق ان بیانات کا مقصد ہندو اکثریت کو متحرک کرنا تھا، مودی نے اپنی ریلیوں میں مسلمانوں کو گھس پیٹھیا، (درانداز) کہا اور یہ دعوی کیا کہ اگر اپوزیشن جماعت کانگریس اقتدار میں آئی تو وہ ملک کی دولت مسلمانوں میں تقسیم کردے گی، آئی ایچ ایل کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مذہبی اقلیتوں کو نشانہ بنانے والی نفرت انگیز تقاریر کے واقعات کی تعداد 2023 میں 668 سے بڑھ کر 2024 میں 1165 ہو گئی، جس میں حیرت انگیز طور پر 74.4 فیصد اضافہ ہوا، رپورٹ کے مطابق 98.5 فیصد نفرت انگیز تقاریر میں مسلمانوں کو نشانہ بنایا گیا، جن میں سے دو تہائی سے زیادہ واقعات بی جے پی یا اس کی اتحادی حکومتوں کے زیر کنٹرول ریاستوں میں پیش آئے، رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ چونکہ 2024 عام انتخابات کا سال تھا اس لئے اس نے نفرت انگیز بیانات کے رجحانات کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا، تحقیق کے مطابق 98.5 فیصد نفرت انگیز تقاریر مسلمانوں کے خلاف کی گئیں اور ان میں سے دو تہائی سے زائد بیانات ان ریاستوں میں دیئے گئے جہاں بی جے پی یا اسکے اتحادیوں کی حکومت ہے، رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ سب سے زیادہ خطرناک اضافہ ان تقاریر میں ہوا جن میں عبادت گاہوں کو منہدم کرنے کی حمایت کی گئی، رپورٹ کے مطابق بی جے پی رہنماؤں نے 450 سے زیادہ نفرت انگیز تقاریر کیں، جن میں سے 63 خود مودی کی تھیں، رپورٹ میں کہا گیا کہ مسلمانوں کو حقیقی خطرے کے طور پر پیش کیا گیا اور سب سے زیادہ خطرناک اضافہ ان تقاریر میں ہوا جن میں عبادت گاہوں کو منہدم کرنے کی حمایت کی گئی، ہندو بالا دستی کے حامیوں نے مسلمانوں کے مذہبی مقامات واپس لینے کے مطالبے کو مزید شدت دی، یہ رجحان اسوقت مزید بڑھ گیا جب وزیر اعظم مودی نے گزشتہ سال کے انتخابات سے قبل ایودھیا میں عظیم الشان رام مندر کا افتتاح کیا، یہ مندر اس جگہ تعمیر کیا گیا ہے، جہاں صدیوں پرانی بابری مسجد موجود تھی، جسے ہندو شدت پسندوں کے ہجوم نے 1992 میں شہید کردیا تھا، انڈیا ہیٹ لیب کے تجزیے کے مطابق نفرت انگیز مواد پھیلانے کے لئے فیس بک، یوٹیوب اور ایکس سب سے بڑے سوشل میڈیا پلیٹ فارم رہے اور انتخابات کے دوران بی جے پی کے بڑے رہنماؤں کی 266 اقلیت مخالف تقاریر کو یوٹیوب، فیس بک اور ایکس پر بیک وقت پوسٹ کیا گیا، یہ تقاریر بی جے پی اور اس کے رہنماؤں کے آفیشل اکاؤنٹ کے ذریعے شیئر کی گئیں، انڈیا ہیٹ لیب، واشنگٹن میں قائم سینٹر فار دی اسٹڈی آف آرگنائزڈ ہیٹ (سی ایس او ایچ) کا حصہ ہے، جو ایک غیر منافع بخش تھنک ٹینک ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ہندوستان کثرت میں وحدت کا وہ خوبصورت چمن ہے جہاں مختلف مذاہب کے لوگ اپنی تہذیب، ثقافت اور زبانوں کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ برسہا برس سے مل جل کر رہتے آئے ہیں، اس ملک کا عظیم ورثہ گنگا جمنی تہذیب ہے جو نہ صرف ہندو اور مسلم ثقافتوں کے حسین امتزاج کی نمائندگی کرتا ہے، بلکہ اس کی جڑیں اس ملک کی صدیوں پرانی تاریخ میں بھی پیوست ہیں لیکن بدقسمتی سے حالیہ برسوں میں کچھ طاقتیں اس گنگا جمنی تہذیب کی فطری ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے کی مسلسل کوششیں کررہی ہیں، حکمراں پارٹی کے قائدین کی جانب سے آئے دن کچھ نہ کچھ اشتعال انگیزی کرتے ہوئے مسلمانوں کے خلاف ملک بھر میں نفرت کے ماحول کو گرم کرنے کی سازشوں کا سلسلہ معمول کی بات بن چکی ہے، خاص طور پر عیدوں اور تہواروں کے موقع پر مسلمانوں کے خلاف اشتعال انگیز تقریر کرنا اب عام ہوگیا ہے، جس کی ایک تازہ مثال ہولی تہوار بھی ہے، ہولی کے موقع پر مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز مہم چلانا اور برادران وطن کو ان کے خلاف اکسانے والے بیانات دینا ایک انتہائی افسوس ناک اور غیر جمہوری عمل ہے، آج کے دور میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور یکجہتی نفرت کی بھینٹ چڑھتی جا رہی ہے، مسلمانوں کے خلاف نفرت کا سیلاب ملک کو ایک اور تقسیم کی جانب لے جا رہا ہے، ایک وقت تھا جب وطن عزیز میں مختلف مذاہب اور فرقوں کے لوگ ایک دوسرے کے تہواروں میں شریک ہوتے اور ایک دوسرے کے عقائد کا احترام کرتے تھے، ہندو مسلم کے فرق سے بالاتر ہوکر لوگ دیوالی، ہولی اور دیگر مذہبی تہواروں میں شریک ہوتے تھے اور ایک دوسرے کے ساتھ خوشیاں بانٹتے تھے، محبت کے رشتے کو مضبوط کرتے تھے لیکن آج یہ سب ماضی کی یادیں بن کر رہ گئے ہیں، ہندوستان میں مختلف تہوار اور رنگ برنگی تہذیبیں صرف مذہبی مواقع نہیں تھے بلکہ یہ باہمی تعلقات کو مضبوط کرنے کا اہم ذریعہ تھے، ایک دوسرے کے مذہبی و ثقافتی معاملات کا احترام کرنا ہماری قدیم روایات کا حصہ تھا، ان تہواروں کے دوران ایک دوسرے کے ساتھ مسکراہٹیں اور خوشیاں بانٹنا ہماری جمہوریت اور ثقافت کی خوبصورتی تھی جسے اب بالکل ختم کردیا ہے، اتر پردیش سے لے کر اتراکھنڈ، مدھیہ پردیش اور بہار سے لے کر دلی، گجرات اور مہاراشٹر تک ہر جگہ تعصب، تنگ نظری اور اقلیتوں کے خلاف نفرت انگیز بیانیے کا سیلاب پورے ملک میں جاری ہے، جس کا مقصد مسلمانوں کو ہراساں کرنا اور ان کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنا ہے، بی جے پی حکومت کی سربراہی میں اقلیتوں اور مسلمانوں کے ساتھ جو رویہ اپنایا جا رہا ہے وہ ریاست کے آئینی اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے، یوپی کے وزیر اعلی یوگی کی قیادت میں پولیس اور انتظامیہ کا طرز عمل بھی یہی ظاہر کرتا ہے کہ مسلمانوں کو دوسرے درجے کے شہری کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، سنبھل کے پولیس افسر کا یہ کہنا کہ جو لوگ ہولی کے رنگوں سے پریشان ہیں وہ گھروں میں رہیے، ایک سرکاری عہدے دار کے لئے انتہائی غیر ذمہ دارانہ اور اشتعال انگیز بیان ہے، اس کا مقصد مسلمانوں کو یہ باور کروانا ہے کہ انہیں اپنی مذہبی آزادی کے اظہار کے لئے اس ملک میں کوئی جگہ نہیں دی جا سکتی، یوپی کے وزیر رگھوراج سنگھ کا یہ بیان کہ مسلمان مرد ہولی کے دوران ترپال کے حجاب پہنیں، اتر پردیش کے بلیا میں کیتکی سنگھ کا یہ بیان کہ مسلمانوں کے لئے میڈیکل کالج میں علیحدہ عمارت ہونی چاہئے، ایک نئی قسم کی تفریق اور نسلی عصبیت کو جنم دیتا ہے جو درحقیقت مذہبی ہم آہنگی کو ختم کرنے اور تقسیم کی خلیج کو گہرا کرنے کی دانستہ کوشش ہے، بلیا کے بانس ڈیہہ سے خاتون رکن قانون ساز اسمبلی کا یہ بیان واضح کرتا ہے کہ بی جے پی حکومت کے نمائندے علیحدگی پسندانہ نظریات کو فروغ دینے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے، یہ محض زبانی جمع خرچ نہیں بلکہ ایک خطرناک رجحان کی نشاندہی کرتا ہے جسکے نتائج نہایت بھیانک ہوسکتے ہیں، اتر پردیش میں جس طرح مسلمانوں کے خلاف زہر اگلا جارہا ہے وہ ایک ایسی سیاسی حکمت عملی کا حصہ ہے جو اقلیتوں کو دبانے اور انہیں بے یار و مددگار بنانے کے ایجنڈے پر کاربند ہے، یوگی حکومت نے متعدد مواقع پر یہ ثابت کیا ہے کہ وہ اکثریتی طبقے کے انتہا پسند عناصر کو خوش کرنے کے لئے کسی بھی حد تک جاسکتی ہے، بی جے پی کا ایجنڈا صرف سیاسی فائدے کے لئے مذہبی منافرت کو ہوا دینا ہے، یہی وجہ ہے کہ جب کوئی پولیس افسر یا کوئی وزیر اقلیتوں کے خلاف متعصّبانہ بیان دیتا ہے تو حکومت اسے خاموش کروانے کے بجائے اس کے دفاع میں کھڑی ہوجاتی ہے، سنبھل پولیس افسر کا بیان اور یوگی آدتیہ ناتھ کا اس کی حمایت کرنا اسی پالیسی کا تسلسل ہے، مسلمانوں کو گھروں میں قید کرنے اور انہیں ان کی مذہبی آزادی سے محروم کرنے کی کوشش درحقیقت ایک ایسے ماحول کی تیاری ہے جہاں مسلمانوں کو نفسیاتی طور پر کمزور کیا جا سکے یہ معاملہ محض زبانی بیانات تک محدود نہیں بلکہ ان کے عملی اثرات بھی مرتب ہورہے ہیں مختلف علاقوں میں مساجد کے اماموں کو مجبور کیا جارہا ہے کہ وہ اپنے نماز جمعہ کے اوقات میں تبدیلی کریں تاکہ ہولی کی رنگ ریلیاں بے روک ٹوک جاری رہ سکیں، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر ملک کا آئین تمام شہریوں کو مساوی حقوق فراہم کرتا ہے تو پھر ایک مخصوص طبقے سے یہ مطالبہ کیوں کیا جا رہا ہے کہ وہ اپنے مذہبی فرائض کو ثانوی حیثیت دے اگر یہی رویہ برقرار رہا تو مستقبل میں کیا کوئی بھی اقلیتی کمیونٹی اپنے مذہبی آزادی کو محفوظ سمجھ سکے گی؟ مسئلہ صرف مسلمانوں تک محدود نہیں بلکہ اس طرز حکمرانی سے پورے ہندوستانی سماج کی سالمیت کو خطرہ لاحق ہو چکا ہے، اگر آج مسلمانوں کو الگ کالج، الگ ہسپتال، الگ لباس، اور الگ عبادات کے اصول تھوپے جا رہے ہیں تو کل کسی اور اقلیت کو نشانہ بنایا جائے گا، ہندوستانی معاشرے میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ ایسے بیانات پر سخت قانونی کارروائی کی جائے مگر جب ریاستی حکومت خود ان نظریات کو ہوا دے رہی ہو تو عدل و انصاف کی امید رکھنا محض خام خیالی کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ بھارت میں مسلمان ایک معاہدے کے تحت ہے، اس ملک میں دیگر قوموں کے ساتھ مسلمانوں کا اشتراک ایک معاہدے کی حیثیت رکھتا ہے، اسی معاہدے کے نتیجے میں بھارت کا سیکولر دستور مرتب کیا گیا، آزادی کے بعد جب یہ ملک تقسیم ہوا تو اسوقت مسلم لیڈران نے اندیشے ظاہر کئے تھے لیکن ہم سے کہا گیا اور وعدہ کیا گیا کہ اس ملک میں آپ کو مکمل آزادی حاصل ہوگی، آپ بلا روک ٹوک اپنے مذہب پر عمل کرتے ہوئے زندگی گذار سکیں گے، تمام بنیادی حقوق آپ کو حاصل ہونگے، لیکن آج ملک میں کیا ہورہا ہے؟ نہ یہاں مسلمانوں کو انصاف مل رہا ہے نہ آزادی مل رہی ہے، نہ دستور میں دیئے گئے حقوق مل رہے ہیں ایسے میں ہمارے پاس کونسا راستہ بچتا ہے؟ ملک کے حالات جب اتنے سنگین ہو چکے ہیں تو پھر یہاں مسلمانوں کا مستقبل کیا ہے؟ ملک کی جو حقیقت ہے اسے تسلیم کرنا پڑے گا، جب غریب اور امیر کے لئے الگ الگ نظام ہو، ملک میں عدل وانصاف کا جنازہ نکالا جارہا ہو، عدل فروخت ہونے لگے، انصاف عنقاء ہوجائے لوگوں کا اعتماد عدلیہ سے ختم ہونے لگے تو ہمیں یہ اعتراف کرنا ہوگا کہ ملک انتہائی مشکل حالات سے گذر رہا ہے، دانشور، سمجھدار اور سنجیدہ لوگوں کو ضرور ان حالات کا جائزہ لیکر اسکا سدباب کرنا چاہئے تاکہ ملک متحد اور مضبوط رہے، آج جب مسلم تنظیمیں وقف بل کے خلاف آواز اٹھارہی ہیں اور تحریک چلارہی ہیں تو انھیں پوری قوت کے ساتھ یہ سوالات بھی اٹھانا چاہئے، بھارت کی عدلیہ اور سول سوسائٹی پر بھی یہ بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس بڑھتی ہوئی فسطائیت کے خلاف مضبوط آواز اٹھائیں اور اقلیتوں کو تحفظ فراہم کریں، اگر اس روش کو نہ بدلا گیا اور اس میں سدھار نہ لایا گیا تو ملک کو ایک اور تقسیم سے کوئی نہیں روک سکتا، اس طرح کی چیزیں ملک کے جمہوری ڈھانچے کو کھوکھلا اور منتشر کر دے گی اور وہ ہندوستان جو کبھی اپنے سیکولرازم اور کثرت میں وحدت پر فخر کرتا تھا ایک تنگ نظر اور انتہا پسند ریاست میں تبدیل ہو جائے گا، بھارت کے لوگوں کو یہ یاد رکھنا ہوگا کہ ہندوستان کی اصل طاقت اس کی گنگا جمنی تہذیب میں ہے جہاں ہم ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر احترام اور محبت کے ساتھ رہتے ہیں اور ایک دوسرے کے تہواروں میں شرکت کرتے ہیں یہی ہندوستان کا حقیقی چہرہ ہے، اگر یہ سب ختم ہوگیا تو یہ ملک کی بڑی بدقسمتی ہوگی اور پھر ملک کے مستقبل کی کوئی گارنٹی نہیں دی جاسکتی ہے، مسلمان اگر زندہ قوم ہے تو پھر انھیں پوری مضبوطی کے ساتھ ثابت کرنا ہوگا کہ ہم ابھی زندہ ہیں اور اپنے حقوق کی بازیابی کے لئے سرگرم بھی۔

(مضمون نگار، معروف صحافی اور کل ہند معاشرہ بچاؤ تحریک کے جنرل سکریٹری ہیں)

نرگسیت کیا ہے، ایک نفسیاتی بیماری

تحریر: محمود علی لیکچرار

نرگسیت جس کو سائیکولوجی میں خود پسندی یعنی اپنے اپ کو سب سے اعلی اشرف اور ذہین سمجھنا اسکو ابہام یہ illusion بھی کہا جاتا ہے اس نتیجے پر پہنچ کر آپ غلطی نہیں کررہے۔ دماغی صحت کے ماہرین کا کہنا ہے کہ خود پسندی اپنی بلند ترین سطح پر پہنچ چکی ہے اور عام نظر آرہی ہے۔ لیکن لوگ اتنی بڑی تعداد میں خود پسندی یا نرگسیت کا شکار کیوں ہیں؟ بی بی سی کی جولین جنکنز نے یہی معلوم کرنے کی کوشش کی۔ توازن، بچپن کے تجربات، وراثت، بیماریاں، قبل از پیدائش کی نمائش اور تناؤ شامل ہوسکتے ہیں۔ کچھ عوارض، جیسے ڈپریشن اور افسردگی، خواتین میں زیادہ کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ دیگر، ، مردوں میں زیادہ عام ہوتے ہیں۔ اکثر لوگ اپنے بچوں کی تعریف کرتے ہیں اور دوسروں سے اپنی تعریفیں سنا پسند کرتے ہیں اپنے اباواجداد کے قصے سنانا اپنے خاندان کو اعلی و اشرف معیاری بتانا یہ ایسے ابہام اور illusion ہے اگر کسی کو ایسا محسوس ہو کے وہ بہت عظیم ہے اسکو جھوٹی عظمت کا یقین کہتے ہیں کرنے سے ختم ہوجاتی ہے۔ ہمیں اب تک وثوق سے یہ تو نہیں معلوم کہ ایمفیٹامین سے لمبے عرصے تک چلنے والی نفسیاتی بیماری ہوتی ہے کہ نہیں لیکن جن لوگوں میں ایسی بیماری کا پہلے سے خطرہ ہو ان میں اس کا امکان بڑھ سکتا ہے۔ جن لوگوں کو پہلے سے شیزوفرینیا کی بیماری ہو اگر وہ الکحل یا منشیات استعمال کریں تو ان کے مسائل اور بڑھ جاتے ہیں۔ اس بات کا قوی ثبوت ریسرچ سے موجود ہے کہ چرس کے استعمال سے شیزوفرینیا میں مبتلا ہونے کا خطرہ دوگنا ہوجاتا ہے۔ اگر کسی نے کم عمری میں چرس استعمال کرنا شروع کی ہو تو یہ خطرہ اور بھی بڑھ جاتا ہے۔

ذہنی دباؤ

اس بات کا کوئی واضح ثبوت نہیں ہے کہ ذہنی دباؤ سے شیزوفرینیا ہوسکتا ہے، لیکن یہ ضرور دیکھنے میں آیا ہے کہ شیزوفرینیا کی علامات کی شدت بڑھنے سے فوراً پہلے اکثر ذہنی دباؤ بڑھ گیا ہوتا ہے۔ یہ کسی ناگہانی واقعے مثلاً گاڑی کے ایکسیڈنٹ یا کسی کے انتقال کے صدمے کی وجہ سے بھی ہوسکتا ہے اور یا کسی طویل المیعاد وجہ مثلاً گھریلو تنازعات اور جھگڑوں کی وجہ سے بھی ہوسکتا ہے۔

خاندانی مسائل

خاندانی مسائل کی وجہ سے کسی کو شیزوفرینیا نہیں ہوتا، لیکن جس کو شیزوفرینیا ہو ان مسائل کی وجہ سے اس کی بیماری مزید خراب ضرور ہوسکتی ہے۔

بچپن کی محرومیاں

جن لوگوں کا بچپن بہت اذیت ناک اور محرومیوں سے بھرپور گزرا ہو اور دوسری نفسیاتی بیماریوں کی طرح ان لوگوں میں شیزوفرینیا ہونے کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ کیا یہ بیماری کبھی ٹھیک ہوسکتی ہے؟ شیزوفرینیا کے بہت سے مریضوں کو کبھی اسپتال میں داخلے کی ضرورت پیش نہیں آتی، وہ کام کرسکتے ہیں اور اچھی گھریلو زندگی گزار سکتے ہیں۔ تقریباً بیس فیصد لوگ بیماری کے پہلے دورے کے پانچ سال کے اندر ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ تقریباً ساٹھ فیصد لوگ بہتر ہو جاتے ہیں لیکن ان میں کچھ نہ کچھ علامات موجود رہتی ہیں۔ کسی وقت ان کی یہ علامات اور بھی بگڑ جاتی ہیں۔ بیس فیصد لوگوں میں شدید نوعیت کی علامات موجود رہتی ہیں۔ جائزہ ڈیمنشیا ایک اصطلاح ہے جو یادداشت، سوچ اور سماجی صلاحیتوں کو متاثر کرنے والے علامات کے گروپ کو بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ جن لوگوں کو ڈیمنشیا ہے، ان میں علامات ان کی روزمرہ کی زندگی میں مداخلت کرتی ہیں۔ ڈیمنشیا کوئی مخصوص بیماری نہیں ہے۔ کئی بیماریاں ڈیمنشیا کا سبب بن سکتی ہیں۔ ڈیمنشیا میں عام طور پر یادداشت کی کمی شامل ہوتی ہے۔ اس صورت میں ڈاکٹر سے یا معالج نفسیات سے تشخیص کروانا چاہیے یہ بھی ایک بیماری زندگی میں اکثر آپ ایسے لوگوں سے ملیں گے جو اپنی آواز بلند کر کے اپنے مؤقف کو درست ثابت کرنے کی کوشش کریں گے۔ یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو یا تو محدود سوچ رکھتے ہیں یا پھر انہیں اپنی بات کی سچائی پر خود بھی یقین نہیں ہوتا۔ لیکن یاد رکھیں! حقیقی ذہانت اور دانشمندی کا تقاضا یہ ہے کہ آپ اپنے جذبات پر قابو رکھیں، پرسکون رہیں اور بلاوجہ توانائی ضائع نہ کریں۔ ہمیشہ ان لوگوں کو نظر انداز کریں جو شور مچانے کو دلیل سمجھتے ہیں۔ خاموشی اور مسکراہٹ آپ کی سب سے بڑی طاقت ہیں۔ اپنی توانائی مثبت سمت میں لگائیں، آگے بڑھیں اور اپنی کامیابی سے جواب دیں۔ کیونکہ پرسکون ذہن ہمیشہ بڑا سوچتا ہے اور بڑی کامیابیاں حاصل کرتا ہے۔

جعفر ایکسپریس حملہ: 'ہم نے میت کا آخری دیدار کسی کو بھی نہیں کرایا'

محمد زبیر خان

نوٹ: اس تحریر کے بعض حصے قارئین کے لیے پریشانی کا باعث بن سکتے ہیں۔

جعفر ایکسپریس پر شدت پسندوں کے حملے میں ہلاک ہونے والے 26 افراد میں شامل ریلوے ملازم ممتاز کے بھائی بتاتے ہیں کہ ممتاز کے جسم پر گولیوں کے نشانات تھے۔ ان سمیت دیگر لواحقین کو کوئٹہ سے میتیں اپنے آبائی علاقوں میں لے جانے کے دوران مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ پاکستانی فوج کا کہنا ہے کہ صوبہ بلوچستان کے علاقے بولان میں جعفر ایکسپریس کی ہائی جیکنگ کے بعد 354 مسافروں کو ریسکیو کیا گیا جبکہ اس حملے میں 18 فوجی اور ایف سی اہلکاروں سمیت مجموعی طور پر 26 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ گذشتہ دنوں کے دوران ملک کے مختلف علاقوں میں ہلاک ہونے والے عام شہریوں، محکمۂ ریلوے اور ریلوے پولیس کے اہلکاروں کی نماز جنازہ ادا کی گئی ہیں۔ ریلوے کے ملازم محمد ممتاز کی نماز جنازہ مانسہرہ میں جبکہ ریلوے پولیس کے اہلکار شمروز خان کی نماز جنازہ بلوچستان میں نصیر آباد ڈویژن کے علاقے صحبت پور میں ادا کی گئی۔ روزی علی کی نماز جنازہ گلگت بلتستان کے علاقے گانچھے میں ادا ہوئی۔ یاسر سلیم کو آبائی علاقے ضلع ہری پور چپچیاں میں سپرد خاک کیا گیا جبکہ سیالکوٹ کے علاقے پسرور میں امتیاز کی آخری رسومات میں عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ خیال رہے کہ 11 مارچ کو کالعدم تنظیم بلوچ لبریشن آرمی، بی ایل اے نے بلوچستان کے علاقے بولان میں مسافر ٹرین کو یرغمال بنانے کی ذمہ داری قبول کی تھی۔ پاکستانی فوج کا کہنا تھا کہ 36 گھنٹوں تک جاری رہنے والے ریسکیو اینڈ کلیئرنس آپریشن میں بی ایل اے کے 33 شدت پسندوں کی ہلاکت ہوئی اور 354 مسافروں کو ریسکیو کیا گیا۔

'جسم پر چھروں، گولیوں کے نشانات'

جعفر ایکسپریس پر حملے میں ہلاک ہونے والے 37 سالہ ممتاز نے سوگواروں میں سات بچے اور بیوہ چھوڑی ہیں۔ ان کا تعلق مانسہرہ سے تھا اور وہ طویل عرصے سے کوئٹہ میں ملازمت کر رہے تھے۔ ان کے سب سے بڑے بچے کی عمر 13 سال اور سب سے چھوٹی بچی کی عمر دو سال ہے۔ ممتاز کے بھائی تاج محمد کوئٹہ میں گاڑی چلاتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ان کے بھائی 10 مارچ کو معمول کی طرح کوئٹہ سے پشاور جانے کے لیے جعفر ایکسپریس پر سوار ہوئے۔ ممتاز کا کام ٹرین میں کسی بھی خرابی وغیرہ کو دور کرنا اور ٹرین کو چلتے رہنے میں مدد دینا تھا۔ تاج کا کہنا ہے کہ ہفتے کے آغاز میں ایسی آرہی تھیں کہ حالات خراب ہیں اور جمعرات کو پتا چلا کہ ان کا بھائی اس دنیا میں نہیں رہا۔ وہ ٹرین کے دیگر مسافروں سے کی گئی اپنی گفتگو کا حوالہ دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ ممتاز اور ریلوے پولیس اہلکار شمروز انجن کے پیچھے والی بوگی میں موجود تھے۔ جب دھماکہ ہوا تو اس وقت ممتاز دروازے کے قریب کھڑے تھے۔ وہ دھماکے اور اندھا دھند فائرنگ میں مارے گئے۔ تاج محمد کا کہنا تھا کہ ممتاز کو جسم پر بے انتہا زخم آئے تھے۔ ان کی کمر پر کئی ایسے نشانات ہیں جیسے جسم پر چھرے لگے ہوں۔ جسم پر گولیوں کے بھی نشانات ہیں۔ اتنے زخم تھے کہ ان کا چہرہ نہیں دیکھا جاسکتا تھا اور ہم نے کسی کو بھی میت کا آخری دیدار نہیں کروایا۔ تاج محمد کا کہنا تھا کہ ریلوے پولیس اہلکار شمروز نے بڑی بہادری سے شدت پسندوں کا مقابلہ کیا اور کچھ لوگوں کو وہاں سے بھاگنے میں بھی مدد کی۔

شدت پسندوں نے 'بوگی سے اُتار کر گولیاں ماریں'

جعفر ایکسپریس پر حملے میں ہلاک ہونے والے 30 سالہ محمد یاسر کا تعلق ہری پور سے تھا اور ان کے سوگواروں میں والدین اور تین بہن بھائی ہیں۔ وہ چھ ماہ سے افغانستان میں سریا بنانے والی ایک فیکٹری میں کام کررہے تھے اور عید کی چھٹیوں کے لیے واپس پاکستان آئے تھے۔ طورخم بارڈر بند ہونے کی وجہ سے وہ چمن کے راستے واپس اپنے آبائی علاقے جا رہے تھے۔ محمد یاسر کے چچا محمد ارشد کا کہنا تھا کہ جب یہ واقعہ ہوا تو میں فوراً کوئٹہ پہنچ گیا۔ کوئی معلومات نہیں مل رہی تھیں۔ پہلے زخمی لائے گئے تھے۔ ان زخمیوں سے ملا تو مجھے ان کے ساتھ بوگی میں موجود ایک زخمی شخص نے ساری کہانی سنائی۔ ان کا کہنا تھا کہ اس شخص نے انھیں بتایا کہ دھماکے کے بعد فائرنگ شروع ہوئی اور پھر چند مسلح لوگ بوگی میں داخل ہوئے۔ انھوں نے شناختی کارڈ دیکھنا شروع کیے اور اِن سمیت کئی لوگوں کو ٹرین سے نیچے اتارا گیا۔ ان کا منھ دوسری طرف کرکے ان پر اندھا دھند گولیاں چلائی گئیں۔ محمد ارشد کا کہنا تھا کہ اس زخمی شخص کی حالت انتہائی خراب تھی۔ وہ تین دن تک بغیر علاج کے اُدھر ہی پڑے رہے تھے۔ بس کبھی کوئی پانی یا کچھ کھانے کو دے دیتا تھا۔ ان کو تین دن بعد ہسپتال پہنچایا گیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ محمد یاسر کو جسم پر پانچ گولیاں لگی ہوئی تھیں۔ پسرور سیالکوٹ کے رہائشی امتیاز کے بارے میں ان کے دوست محمد زاہد کا کہنا تھا کہ ان کے جسم پر سات گولیاں لگی ہوئی تھیں۔ ان کے بقول بظاہر امتیاز کو بھی ریل سے اتار کر گولیاں ماری گئی تھیں۔

'لاش لانے میں دو لاکھ سے زیادہ خرچ ہوئے'

لواحقین نے اپنے پیاروں کی میت آبائی علاقوں تک لے جانے میں بعض مشکلات کا ذکر کیا ہے۔ یاسر کے چچا محمد ارشد نے بتایا کہ انھیں فوراً اسلام آباد سے کوئٹہ بذریعہ پرواز جانا پڑا۔ وہ کہتے ہیں کہ کوئٹہ میں بہت مشکل سے لاش کی شناخت کی اور اس کو واپس لانے کے لیے پرائیوٹ ایمبولینس کرایہ پر حاصل کی جس کو 66 ہزار روپے کرایہ ادا کیا۔ لاش لانے میں کم از کم دو لاکھ روپے خرچہ ہوئے (مگر) نماز جنازہ میں کسی حکومتی اہلکار نے شرکت نہیں کی۔ ادھر تاج محمد کا کہنا تھا کہ کوئٹہ میں محمد ممتاز کی نماز جنازہ میں ریلوے حکام نے بھی شرکت کی تھی اور انھیں دو لاکھ روپے سے زیادہ کی رقم دی گئی۔ میرے دوستوں نے بتایا کہ یہ رقم انھوں نے میت کو لے جانے کے لیے دی ہے۔ تاج محمد کا کہنا تھا کہ میرا بھائی سرکاری فرائض ادا کرتے ہوئے مارا گیا۔ اب حکومت کو ان کے بچوں کی دیکھ بھال کرنی چاہیے اور اس کے بڑے بیٹے کو ملازمت دینی چاہیے۔

'حملہ آوروں نے لوٹ مار بھی کی'

تاج محمد کی اپنے بھائی ممتاز سے آخری ملاقات گذشتہ سنیچر کو ہوئی تھی جس کے بعد ممتاز پیر کو اپنی روٹین کے مطابق اس ٹرین پر سوار ہوئے تھے۔ تاج یاد کرتے ہیں کہ میں اس کو ملنے اس کے گھر گیا تھا۔ وہ بہت خفا تھے اور کہہ رہے تھے کہ عید کے روز بھی ٹرین کی ڈیوٹی پر ہونے کی وجہ سے بچوں کے ساتھ عید نہیں منا سکیں گے۔ اس دوران ممتاز نے اپنے بھائی کو آخری پیغام یہ دیا کہ آپ نے بچوں کا خیال رکھنا ہے اور عید کے موقع پر بھی بچوں کو میری کمی محسوس نہیں ہونی چاہیے۔ دریں اثنا ہلاک شدگان میں شامل یاسر کے چچا ارشد یاد کرتے ہیں کہ ان کی یاسر سے اس وقت بات ہوئی تھی جب وہ ٹرین پر سوار ہوئے تھے۔ وہ گھر واپس آنے پر بڑا خوش تھا۔ اس نے مجھے بتایا کہ وہ عید کے بعد واپس جائے گا۔ کہہ رہا تھا کہ افغانستان میں کام اچھا ہے اور پاکستان کے مقابلے اچھے پیسے ملتے ہیں۔ محمد ارشد کا کہنا تھا کہ یاسر چاہتے تھے کہ وہ افغانستان میں کمائے گئے 80 ہزار روپے اپنے والدین کو دیں مگر ایسا نہ ہو سکا۔ لوگوں نے بتایا کہ حملہ آوروں نے لوٹ مار بھی کی تھی۔۔۔ لوگوں سے نقدی، سامان سب کچھ چھین لیا گیا۔ یاسر کے سامان اور ان کی جیبوں سے کچھ نہ ملا۔ گلگت بلتستان کے ضلع گانچھے سے تعلق رکھنے والے نوجوان روزی علی بھی ہلاک شدگان میں شامل ہیں۔ وہ پیشے کے لحاظ سے شیف تھے اور وہ سکیورٹی اداروں کے ساتھ سول شیف کی حیثیت سے کام کر رہے تھے۔ ان کے دوست محسن علی کا کہنا تھا کہ روزی علی گذشتہ کچھ عرصے سے کوئٹہ میں کام کر رہے تھے۔ حال ہی میں اقوام متحدہ کے مشن کے ساتھ سوڈان جانے کے لیے منتخب ہوئے تھے۔ وہ سوڈان جانے کی تیاری کر رہے تھے اور اسی لیے واپس آبائی علاقے آ رہے تھے۔۔۔ مگر یہ ان کی زندگی کا آخری سفر ثابت ہوا۔

وقف ترمیمی بل بڑے پیمانے پر ناانصافی اور تجاوزات کا راستہ کھول دے گا

از قلم: شیخ سلیم، ممبئی

وقف ترمیمی بل کابینہ منظور کرچکی ہے ممبئی اُردو نیوز کے مطابق وقفت ترمیمی بل جس میں 14 ترامیم ہیں 19 فروری کو ہونے والی کابینہ میٹنگ میں اسے منظور کیا گیا ہے۔ نئی ترامیم کے مطابق اب غیر مسلم ممبران کے لئے بورڈ میں جگہ ہوگی، خواتین کی نمائندگی ہوگی، تصدیق کے عمل میں تیزی کا دعویٰ کیا گیا ہے، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا کردار ہوگا، وقف بورڈ کے اختیارات میں کمی کی گئی ہے، وقف کے نظام کو ڈجٹالائز کیا جائیگا، وقف بورڈ کے ارکان کی تقرری حکومت کی مرضی سے ہوگی، وقف ٹریبونل کے اختیار میں اضافہ کیا گیا ہے، وقف کی غیر مجاز منتقلی پر کارروائی کا وعدہ، چیف ایگزیکیٹیو آفیسر کی تقرری حکومت کی مرضی سے، بڑے پیمانے پر کمپیوٹریشن، پرانے قانون میں کسی جائیداد پر دعویٰ ہے تو ٹریبونل ہی میں اپیل کی جاسکتی تھی، اب ٹریبونل کے علاوہ عدالتوں میں اپیل ہوگی اور اسکے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل کی جاسکتی ہے پرانے قانون میں تھا اگر زمین پر مسجد ہے تو وہ وقف کی ملکیت ہے۔ اب کے قانونی کے حساب سے اگر اسے عطیہ نہیں کیا گیا تو وقف دعویٰ نہیں کرسکتا۔ وقف یعنی وہ جائیداد جو ہمیشہ کے لیے اللہ کی راہ میں دے دی گئی ہو، اسلامی ورثے کا ایک اہم حصہ ہیں، جو صدیوں سے معاشرتی فلاح و بہبود کے لیے وقف کی جاتی رہی ہیں۔ حالیہ وقف ترمیمی بل کے تحت مرکزی حکومت کو وقف بورڈز پر وسیع اختیارات دینے کی کوشش کی جا رہی ہے، جس کے نتیجے میں مسلمانوں کے وقف املاک پر اختیار کمزور ہو جائے گا۔ ماہرین اور علماء کرام کے مطابق یہ اقدام وقف املاک کی خودمختاری کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے، کیونکہ سرکاری مداخلت کے نتیجے میں وقف کے اصل شرعی مقاصد پسِ پشت جاسکتے ہیں اور وقف کا استعمال فی سبیل اللہ کے بجائے تجارتی مفادات کے لیے کیا جاسکتا ہے۔ اس مجوزہ قانون سازی کے ذریعے حکومت کو اختیار حاصل ہوجائے گا کہ وہ وقف بورڈز کی تشکیل، پالیسی سازی اور انتظامی معاملات میں براہِ راست مداخلت کرسکے۔ خدشہ ہے کہ حکومتی نامزد اراکین، خصوصاً غیر مسلم اراکین کی شمولیت کے نتیجے میں وقف کے بنیادی مذہبی اور فلاحی مقاصد متاثر ہوں گے اور تجارتی مفادات کو فوقیت دی جائے گی۔ اس کے نتیجے میں وقف جائیدادوں کو غیر شرعی طویل المدتی لیز پر دینے یا انہیں حکومتی منصوبوں میں شامل کرنے کا رجحان بڑھ سکتا ہے۔ 2017 کی پارلیمانی رپورٹ کے مطابق، ملک میں تقریباً 6 لاکھ ایکڑ وقف اراضی موجود ہے، جس کی مالیت لاکھوں کروڑ روپے ہے۔ ان میں سے ایک بڑی تعداد یا تو غیر قانونی قبضے میں ہے یا انتہائی کم کرائے پر دی گئی ہے، جسے خالی کرانا بھی ایک پیچیدہ قانونی مسئلہ بن چکا ہے۔ وقف املاک بنیادی طور پر مذہبی مقاصد جیسے مساجد، درگاہیں، قبرستان، نیز تعلیمی، طبی اور سماجی بہبود کے منصوبوں کے لیے وقف کی گئی تھیں، لیکن غیر قانونی قبضے اور حکومتی مداخلت پہلے ہی وقف جائیدادوں کے لیے ایک سنگین مسئلہ بن چکے ہیں۔ نئے بل کے تحت ڈیجیٹل سروے کے دوران وقف جائیدادوں کی حدود میں تبدیلی اور تنازعات میں اضافے کا خدشہ ہے، کیونکہ ریاستی وقف بورڈز کے اختیارات محدود کر دیے جائیں گے اور فیصلہ سازی کا اختیار مرکزی حکومت کے پاس چلا جائے گا۔ ایسے حالات میں مسلمانوں کا اپنے مذہبی اداروں جیسے مساجد، درگاہیں، قبرستان، اسکول، مدرسے پر کنٹرول کمزور ہوجائے گا، اور وقف جائیدادوں کے صحیح استعمال میں مزید رکاوٹیں پیدا ہوں گی۔ وقف املاک کے تحفظ کے لیے ضروری ہے کہ مسلمانوں کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے اور وقف قوانین میں شرعی اصولوں کو اولین حیثیت دی جائے، تاکہ وہ جائیدادیں جنہیں اللہ کی راہ میں وقف کیا گیا ہے، اپنے اصل مقاصد کے لیے ہی استعمال ہوں اور حکومتی مداخلت روکی جا سکے۔ حکومت پر لازم ہے کہ وہ وقف املاک کو کسی بھی سیاسی یا تجارتی مفاد سے محفوظ رکھے، کیونکہ یہ محض جائیدادیں نہیں بلکہ صدیوں کی اسلامی تہذیب اور فلاحی ورثہ ہیں، جنہیں مسلمانوں نے اللہ کی رضا کے لیے وقف کیا ہے۔ ان جائیدادوں کا بنیادی مقصد نماز، تعلیم، فلاحی کام، اور ضرورت مندوں کی مدد ہے۔ بھارت میں دیگر مذاہب کے ماننے والوں کو اپنے مذہبی امور اور ادارے خود چلانے کا مکمل اختیار حاصل ہے۔ گرودوارے، مندر اور چرچ اپنی کمیونٹی کے تحت آزادانہ طور پر کام کرتے ہیں، لیکن حکومت وقف جائیدادوں میں مداخلت کرنا چاہتی ہے، جو ایک کھلا امتیازی رویہ ہے۔ اگر ملک میں سبھی مذہبی اداروں کو خودمختاری حاصل ہے، تو پھر وقف املاک کے حوالے سے مسلمانوں کے اختیار کو کمزور کرنے کی کوشش کیوں کی جارہی ہے؟ یہ سوال حکومت کی نیت اور اس بل کے حقیقی مقاصد پر ایک سنگین سوالیہ نشان کھڑا کرتا ہے۔

راولپنڈی میں صدیوں پرانی مرکزی جامع مسجد ماہِ رمضان میں نمازیوں کی توجہ کا مرکز

ایک بزرگ پاکستانی کاروباری شخصیت شیخ ساجد محمود راولپنڈی کے فوجی شہر کی ایک مسجد میں نمازِ ظہر کے بعد سردیوں کی دھوپ سینک رہے ہیں۔ ایک روحانی اور ثقافتی مرکز کے طور پر یہ عبادت گاہ اپنی پرسکون کشش کی بدولت محمود جیسے ہزاروں لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے خاص طور پر رمضان کے مقدس مہینے میں۔ مصروف بازاروں سے گھری ہوئی، مرکزی جامع مسجد ایک فنِ تعمیر کا شاہکار ہے جو عقیدت مندوں کو عبادت کا منفرد موقع فراہم کرتی ہے بلکہ اپنی دلآویز نقاشی اور پیچیدہ ڈیزائن کے ساتھ زائرین کو بھی اپنی طرف مائل کرتی ہے۔ یہ خوبصورت نقوش راولپنڈی کے شاندار مذہبی اور ثقافتی ورثے کی ایک جھلک پیش کرتے ہیں۔ مسجد کی بنیاد 1896 میں اسلام آباد میں گولڑہ شریف کے ایک ممتاز مقامی مذہبی شخصیت پیر مہر علی شاہ کے ہمراہ امان اللہ خان نے رکھی جو بعد میں افغانستان کے بادشاہ بنے۔ تکمیل کے بعد سے مسجد شہر میں سنی مسلمانوں کے لیے ایک مرکزی عبادت گاہ رہی ہے جن کی تعداد ماہِ رمضان میں کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ مسجد کی وسعت کس طرح انہیں سکون کا احساس فراہم کرتی ہے، اس بات کا ذکر کرتے ہوئے محمود نے عرب نیوز کو بتایا، ''میں [یہاں نماز ادا کرنے والوں کی] دوسری نسل سے ہوں۔ میری عمر اب تقریباً 60 سال ہے۔ [ہمیں] یہاں دعا کرنے سے بہت زیادہ روحانی تسکین ملتی ہے۔ سورج کی روشنی کو دیکھیں، صحن میں نماز کی صفوں کی قطاریں بچھی ہوئی ہیں۔ آپ اس سے بھی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ چھوٹی مساجد میں جگہ محدود ہوتی ہے۔'' مسجد کے امام مفتی محمد صدیق الحسنین سیالوی کا اس جگہ سے ''گہرا تعلق'' ہے۔ انہوں نے کہا،'' یہ مسجد راولپنڈی ڈویژن کی سب سے بڑی مسجد ہے جس میں 7000 نمازیوں کی گنجائش ہے۔ رمضان میں نمازِ تراویح کے انتظامات بہترین ہیں اور ہمارے پاس افطار کا بھی شاندار بندوبست ہوتا ہے۔ یہاں بڑی تعداد میں لوگ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف بھی کرتے ہیں۔ مرکزی جامع مسجد کا تعمیراتی حسن قابلِ دید ہے کیونکہ اس میں مغل فنِ تعمیر کے عناصر اور مقامی ڈیزائن کا امتزاج ہے۔ تین گنبدوں اور کئی میناروں پر مشتمل مرکزی عبادت گاہ روایتی مغل فنِ تعمیر کی شان ظاہر کرتی ہے جس میں محرابیں اور پیچیدہ پھولوں کی اشکال ہیں۔ مقامی فنِ تعمیر مسجد کو ایک منفرد شناخت عطا کرتا ہے جو راولپنڈی کے ثقافتی ورثے کا اظہار ہے۔ اندر دیواریں دستی نقاشی سے مزین ہیں جن میں سے بعض کو کئی سالوں میں بہت محنت سے بحال کیا گیا ہے۔ تفصیلی گل کاری کے نمونوں اور ہندسی توازن کے ساتھ نقاشی مغل دستکاری کی شان ہیں۔ اگرچہ بعض دیدہ زیب نیلے، سرخ اور زرد وقت کے ساتھ دھندلا گئے ہیں لیکن ان کی خوبصورتی بدستور برقرار ہے جو ایک طویل ماضی کی داستان بیان کرتے ہیں۔ مسجد کا کشادہ صحن احاطے کا قلب ہے جہاں نمازی ہال میں داخل ہونے سے پہلے جمع ہوتے ہیں۔ رمضان میں خاص طور پر افطار اور تراویح کے دوران مسجد بہت بارونق ہو جاتی ہے کیونکہ سب کے لیے خوش آئند ماحول پیش کرنے والی کشادہ جگہ ایک آرام دہ اجتماع کی اجازت دیتی ہے۔ مسجد میں باقاعدگی سے آنے والے وقاص اقبال نے کہا،'' رمضان میں یہاں زیادہ رش ہوتا ہے۔ کھلے صحن لوگوں کے لیے آرام دہ ہیں۔ آپ کو تنگی محسوس نہیں ہوتی، خواہ موسم گرما ہو یا سردی۔''

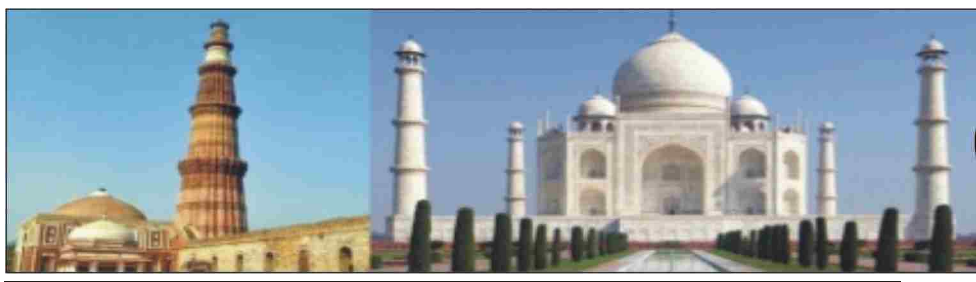

روزنامہ 3

ورق تازہ

ریاستی-قومی

दैनिक वरक-ए-ताजा

16 March. 2025

شعبۂ اردو شیواجی کالج ہنگولی میں مقابلہ ''بحث ومباحثہ اور مضمون نویسی'' موضوع ''وجودزن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ''

ہنگولی: 15 /مارچ (راست) شری شیواجی شکشن پرسارک منڈل کے زیر اہتمام چلنے والے تعلیمی ادارے شیواجی کالج ہنگولی کے شعبہ اردو میں بتاریخ 7 مارچ 2025 کو مقابلہ ''بحث ومباحثہ'' اور ''مضمون نویسی'' کو منعقد کیا گیا۔ شری شیواجی شکشن پرسارک منڈل اور مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی ممبئی کے اشتراک سے شعبہ اردو شیواجی کالج ہنگولی میں ''وجودزن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ'' بحث ومباحثہ مقابلہ منعقد کیا گیا۔ پروفیسر محمد اقبال جاوید صاحب صدر شعبہ اردو نے اس پروگرام کے اغراض و مقاصد بتاتے ہوئے کہا کہ شعبہ اردو کی تاریخ میں یہ پہلا پروگرام ہے۔ اس پروگرام کے لیے پہلی مرتبہ اردو ساہتیہ اکادمی کی جانب سے شعبہ اردو کو مالی تعاون دیا گیا اور اسی کے اشتراک سے یہ پروگرام رکھا گیا۔ [illegible] کہا کہ شعبۂ اردو [illegible] اور [illegible] صاحب اور [illegible] ندوی صاحب اور [illegible] حضرات میں [illegible] ڈاکٹر [illegible] پروفیسر صاحب نے عنوان ''وجودزن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ'' پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ عنوان علامہ اقبال ایک شعر کا مصرعہ ہے۔ اور انھوں نے پروگرام کے اصول وضوابط سے تمام شریک مقابلہ طلبہ کو واقف کروایا اور کہا کہ ہر ایک کو سات منٹ کا وقت ہوگا، کہ وہ اپنی بات کو مکمل کریں کہ ''وجودزن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ'' ہے یا نہیں ان دونوں پہلو پر گفتگو ہوگی جس کی خاص بات یہ ہوگی کہ اس بحث ومباحثہ میں وجودزن کی ابتدا سے لے کر اس کے مثبت ومنفی پہلو پیش ہوگے۔ سال دوم کی طالبہ فردوس صدف نے بہترین انداز میں کلام پاک کی تلاوت کی۔ اس کے بعد [illegible] پٹھان نے اپنے [illegible] انداز میں نعت رسالت ﷺ کو پیش کیا۔ [illegible] مخالفت کیں۔ ثوبیہ بیگم نے اپنے بہترین انداز میں ''وجودزن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ'' وجودزن کے مثبت پہلوؤں کو تمام ججس حضرات کے سامنے رکھا۔ اقراء نے بھی اپنی بات کو وضاحتوں سے ثابت کیا۔ نوشین، مہک فردوس وغیرہ نے بھی اپنی اپنی بات کو صحیح ثابت کیا۔ اس طرح سے تمام مباحث نگاروں نے اپنے اپنے موضوعات پیش کیں۔ اور آخر میں شیخ امتیاز سر نے اس پروگرام کے نتیجے کا اعلان کیا۔ [illegible] ہے۔ اس پروگرام کی نظامت ڈاکٹر نشاط انجم اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اردو نے کی۔ اور اظہار تشکر کے کلمات کو ڈاکٹر ثریا نے انجام دیا۔ اس پروگرام میں شریک تمام اساتذہ، عمائدین شہر، تمام طلبہ و طالبات اور خاص طور پر طالب علموں میں شعیب اور فیصل دونوں نے کافی محنت کیں۔ کثیر تعداد میں طلبہ و طالبات شریک رہیں۔ ان سب کا شکریہ ادا کیا گیا۔

ویشالی پروین دیش مکھ اردھاپور نگر پنچایت کی بلا مقابلہ میئر منتخب

اردھاپور: 15/مارچ (شیخ زبیر) ویشلیتائی پراوین دیشمکھ کو اردھاپور نگر پنچایت کی میئر کے طور پر بلا مقابلہ منتخب کیا گیا ہے۔ یہاں کے میونسپل ہال میں ڈی۔ کارپوریٹرس کا ایک خصوصی اجلاس پریزائیڈنگ آفیسر سچن خلال کی صدارت میں اختتام پذیر ہوا۔ اس خصوصی میٹنگ سے مسز ویشالی پروین دیشمکھ کو نگر پنچایت کا بلا مقابلہ میئر منتخب کیا گیا ہے۔ میئر کے عہدہ کے انتخاب کے لیے پریزائیڈنگ آفیسر سچن کھلل کی صدارت میں اردپور نگر پنچایت ہال میں کارپوریٹرس کا ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوا۔ اسی کے مطابق، مسز ویشالی پراوین دیشمکھ کے واحد کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی وجہ سے، پریزائیڈنگ آفیسر سچن کھلال اور ان کی مدد کرنے والے نگر پنچایت کے سربراہ شیلیش پھڑسے نے دفتر کے انتخاب کا عمل مکمل کیا اور پریزائیڈنگ افسر سچن کھلال نے اعلان کیا کہ مسز ویشالی دیش مکھ کو اردھاپور پنچایت کی بلا امتیاز امیدوار منتخب کیا گیا ہے۔ اس میٹنگ میں نائب صدر مختندر خان پٹھان، کونسلر چھترپتی کنوڑے، بابوراؤ لنگڑے، مسز شالنی شیٹے، سونا جی سرودے،، سلیم قریشی، نام دیو سرودے، مسز میناکشی راوت، ڈاکٹر پلاوی لنگڑے، خطیب یاسمین سلطانہ موجود تھیں۔ اس موقع پر بی جے پی کے ضلع صدر کشور دیش مکھ، نائب چیئرمین نریندر دادا چوہان، گووند راؤ شندے نا گیلیکر، سینئر لیڈر دھرمراج دیشمکھ، انچارج کشور سوامی، چیئرمین سنجے دیشمکھ لہنکر، سکھرام جی دیش مکھ، تعلقہ صدر ڈاکٹر لکشمن انگولے، بالاجی پاٹل، ناگیشور پاٹل، راجو گانوار، راجو سنگھ، راجہ سنگھ اور دیگر موجود تھے۔ ش ہلدے، پروین دیشمکھ، آر آر دیشمکھ، بلونت راؤ انگولے، سبھاشراؤ دیش مکھ، موتیرام پاٹل جگتاپ، وینکٹاراؤ ساکھرے، آنندراؤ سواتے، ماروتراو گاوانے، گجانن کدم، وینکٹی راؤت، مسویر خطیب، ولاس سبلے، سدھاکر کدم، جتھن مول، اودھوت کدم، شیو لنگ پاندے، سوادے، دھاکرو، دھاکرو سوامی ڈیک، اما کانت سرودے، گوپال پنڈت، توکارام ساکھرے، گووند مہاراج گوڈرے، گنگادھر شیلکے، دیپک ماگر، سادھن شندے، ماروتراو دیش مکھ، نام دیو دودھتے، دتا ناندرے، راجا رام پوار، اجارکھن پٹھان، گروراج رنکھمب، شیواجی سونٹاکے۔ ان لوگوں نے وبشالی دیشمکھ کا استقبال کیا۔ ویشلیتائی پراوین دیشمکھ کو اردھاپور نگر پنچایت کی میئر کے طور پر بلا مقابلہ منتخب کیا گیا ہے۔ یہاں کے میونسپل ہال میں ڈی۔ کارپوریٹرس کا ایک خصوصی اجلاس پریزائیڈنگ آفیسر سچن خلال کی صدارت میں اختتام پذیر ہوا۔ اس خصوصی میٹنگ سے مسز ویشالی پروین دیشمکھ کو نگر پنچایت کا بلا مقابلہ میئر منتخب کیا گیا ہے۔ میئر کے عہدہ کے انتخاب کے لیے پریزائیڈنگ آفیسر سچن کھلل کی صدارت میں ارد پور نگر پنچایت ہال میں کارپوریٹرس کا ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوا۔ اسی کے مطابق، مسز ویشالی پراوین دیشمکھ کے واحد کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی وجہ سے، پریزائیڈنگ آفیسر سچن کھلال اور ان کی مدد کرنے والے نگر پنچایت کے سربراہ شیلیش پھڑسے نے دفتر کے انتخاب کا عمل مکمل کیا اور پریزائیڈنگ افسر سچن کھلال نے اعلان کیا کہ مسز ویشالی دیش مکھ کو اردھاپور پنچایت کی بلا امتیاز امیدوار منتخب کیا گیا ہے۔ اس میٹنگ میں نائب صدر مختندر خان پٹھان، کونسلر چھترپتی کنوڑے، بابوراؤ لنگڑے، مسز شالنی شیٹے، سونا جی سرودے،، سلیم قریشی، نام دیو سرودے، مسز میناکشی راوت، ڈاکٹر پلاوی لنگڑے، خطیب یاسمین سلطانہ موجود تھیں۔ اس موقع پر بی جے پی کے ضلع صدر کشور دیش مکھ، نائب چیئرمین نریندر دادا چوہان، گووند راؤ شندے نا گیلیکر، سینئر لیڈر دھرمراج دیشمکھ، انچارج کشور سوامی، چیئرمین سنجے دیشمکھ لہنکر، سکھرام جی دیش مکھ، تعلقہ صدر ڈاکٹر لکشمن انگولے، بالاجی پاٹل، ناگیشور پاٹل، راجو گانوار، راجو سنگھ، راجہ سنگھ اور دیگر موجود تھے۔ ش ہلدے، پروین دیشمکھ، آر آر دیشمکھ، بلونت راؤ انگولے، سبھاشراؤ دیش مکھ، موتیرام پاٹل جگتاپ، وینکٹاراؤ ساکھرے، آنندراؤ سواتے، ماروتراو گاوانے، گجانن کدم، وینکٹی راؤت، مسویر خطیب، ولاس سبلے، سدھاکر کدم، جتھن مول، اودھوت کدم، شیو لنگ پاندے، سوادے، دھاکرو، دھاکرو سوامی ڈیک، اما کانت سرودے، گوپال پنڈت، توکارام ساکھرے، گووند مہاراج گوڈرے، گنگادھر شیلکے، دیپک ماگر، سادھن شندے، ماروتراو دیش مکھ، نام دیو دودھتے، دتا ناندرے، راجا رام پوار، اجارکھن پٹھان، گروراج رنکھمب، شیواجی سونٹاکے۔ ان لوگوں نے وبشالی دیشمکھ کا استقبال کیا۔

جنگ بندی کے باوجود شمالی غزہ میں

اسرائیلی بمباری، 5 فلسطینی جاں بحق

غزہ: 15/مارچ: ہفتہ کے روز اسرائیلی فوج نے جنگ بندی کی بدترین خلاف ورزی کرتے ہوئے شمالی غزہ کے قصبہ بیت لاھیہ میں فلسطینیوں پر بمباری کی ہے۔ جس کے نتیجے میں کم ازکم 5 فلسطینی جاں بحق ہوگئے ہیں۔ جن میں 2 مقامی صحافی بھی شامل ہیں۔ بمباری کے نتیجے میں کئی فلسطینی شدید زخمی ہیں۔ ان ہلاکتوں کی غزہ کی فلسطینی وزارت صحت نے تصدیق کی ہے۔ جبکہ بین الاقوامی خبررساں ادارے روئٹرز کے مطابق اسرائیلی فوج نے ایک موٹر کار کو نشانہ بنایا۔ جس کی وجہ سے کار کے اندر اور باہر موجود لوگ ہلاک اور زخمی ہوگئے۔ عینی شہادین کے مطابق اس موقع پر 2 مقامی صحافیوں کو بھی اسرائیلی فوج نے قتل کیا ہے۔ بمباری کا نشانہ بننے والے فلسطینی غزہ میں امدادی سامان اور خوراک کی ترسیل کے جبری طور پر اسرائیل کے ہاتھوں روکے جانے کے بعد مقامی طور پر لوگوں کے لیے چیریٹی کے کاموں میں مصروف تھے اور ان کا تعلق الخیر فاؤنڈیشن سے تھا۔ اس موقع پر ان کے ساتھ صحافی اور پریس فوٹوگرافرز بھی موجود تھے۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق کم ازکم 3 مقامی صحافی اسرائیلی فوج نے قتل کردیے ہیں۔ اس واقعے کے بعد اسرائیلی فوج نے کئی اور جگہوں پر بھی بمباری کی ہے۔ جس میں اسرائیلی فوج کے مطابق اس نے بعض ایسے لوگوں کو نشانہ بنایا جو ڈرون اڑانے کی کوشش کررہے تھے اور ایک گاڑی میں سوار تھے۔ خیال رہے غزہ میں 19 جنوری سے اسرائیل نے ایک جنگ بندی معاہدے کے تحت جنگ بندی کررکھی ہے۔ تاہم اس کے باوجود گاہے گاہے اسرائیلی فوج غزہ کی پٹی پر مختلف علاقوں میں جنگ بندی کی خلاف ورزی پر مبنی واقعات کی مرتکب ہوتی رہتی ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق جنگ بندی کے دوران بھی اسرائیلی فوج درجنوں فلسطینیوں کو قتل کرچکی ہے۔ فلسطینی مزاحمتی تحریک حماس نے اپنے ایک بیان میں اسرائیل کے بارے میں اس حقیقت کا اظہار کیا ہے کہ اسرائیل جنگ بندی معاہدے کی بار بار خلاف ورزی کررہا ہے اور جنگ بندی کے دوران اب تک 150 فلسطینی جاں بحق ہوچکے ہیں۔ حماس نے ثالث ملکوں سے مطالبہ کیا کہ وہ مرحلہ وار جنگ بندی کے لیے معاہدے کو آگے بڑھائیں۔ حماس نے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کو جنگ بندی کی موجودہ خلاف ورزیوں کا ذمہ دار قرار دیا۔ اسرائیلی فوج نے غزہ کی وزارت صحت کی طرف سے سامنے انے والے اعدادوشمار اور بیان کے بارے میں اپنا ردعمل دیا ہے اور کہا ہے کہ یہ مارے جانے والے لوگ دہشت گرد تھے اور اسرائیلی فوج کی طرف بڑھ سکتے تھے۔ نیز یہ اسرائیلی فوج کے قرب وجوار میں بم نصب کرسکتے تھے اس لیے انہیں نشانہ بنایا گیا۔

اسرائیل مزید امدادی تنظیموں کا دم گھونٹ رہا ہے: ذرائع کا انکشاف

غزہ: 16/مارچ: گزشتہ جنوری میں اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزینوں (UNRWA) کے کام کو معطل کرنے کے بعد اسرائیل نے فلسطینیوں کی مدد کرنے والی دیگر امدادی تنظیموں پر سخت نئے قوانین کا اطلاق شروع کردیا ہے۔ باخبر ذرائع نے وضاحت کی ہے کہ نئے کنٹرولز میں یہ جائزہ لینا شامل ہے کہ آیا امدادی تنظیموں یا ان کے ملازمین نے اسرائیل کے بائیکاٹ کا مطالبہ کیا ہے۔ واشنگٹن پوسٹ کی ہفتے کے روز کی رپورٹ میں بتایا گیا کہ ذرائع نے مزید بتایا کہ اسرائیل نئے قوانین نافذ کرے گا جس میں ویزے اور فلسطینی علاقوں میں انسانی ہمدردی کی تنظیموں کی رجسٹریشن شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل کے نئے کنٹرول انسانی ہمدردی کی تنظیموں کے کام کی جگہ کو کم کرنے کی وسیع تر کوششوں کے دائرہ کار کے تحت آتے ہیں۔ اسرائیل ان تنظیموں کو اپنا کام بند کرنے پر مجبور کرسکتا ہے۔ دوسری طرف امدادی تنظیموں نے کہا ہے کہ نئی اسرائیلی پابندیاں مغربی کنارے اور غزہ میں ان کی کوششوں کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔ انہوں نے اپنے فلسطینی ملازمین کے نام اور شناختی نمبر فراہم کرنے کی ضرورت پر خصوصی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے زور دیا ہے کہ یہ پابندیاں اسے کام بند کرنے پر مجبور کرسکتی ہیں۔

معصوم روزہ دار حمدان ابوریحان شیخ

جلگاؤں: 15 مارچ (عبدالوحید جنیدی) ماہ رمضان اپنے ساتھ اللہ کریم کی ایسی رحمتیں لے کر آتا ہے کہ معصوم بچے بھی روزہ رکھتے ہیں جس کی وجہ سے معاشرے میں بے پناہ خوشی کا احساس دیکھا جاتا ہے، ان معصوم بچوں کے روزہ رکھنے میں ان کے اساتذہ، والدین کی تربیت کا عمل دخل ہوتا ہے، اسی طرح عثمانیہ پارک شیواجی نگر جلگاؤں کے معصوم روزہ دار حمدان ابوریحان جماعت اول نے اتنی کم عمر میں ماہ رمضان کا روزہ رکھا جس کی وجہ سے ان کے اہل خانہ میں خوشی ومسرت کی کیفیت ہے اس معصوم کے عمل سے ان کے والدین کی جانب سے کی جانے والی تربیت کا بھی خوب اندازہ لگایا جاسکتا ہے، واضح ہو کہ یہ سابق ہیڈ ماسٹر مہانگر پالیکا جلگاؤں سلیم جناب کا پوتا اور اینگلو اردو جونیئر کالج جلگاؤں کے شعبۂ علم حیاتیات کے ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ ابوریحان سر کے فرزند ہے۔ اہل خانہ نے روزہ دار کی حوصلہ افزائی کی اور دعاؤں سے نوازا۔

شاندار تقریب کے دوران واچن مندر کی عمارت کرمکر پریوار کے نام سے موسوم

عبدلملک مومن کی تحقیقی کتاب 'مشاہیر بھیونڈی اور عمرہ وحج کے شب وروز' کا تحفہ دیا گیا

بھیونڈی: 15/مارچ (شارف انصاری):- گذشتہ دنوں تلک مندر سبھا گرہ بھیونڈی میں شام پانچ بجے واچن مندر کی 162 ویں سالگرہ کے موقع پر واچن مندر کی عمارت کا نام کرمکر پریوار کے نام سے موسوم کرنے کے لیے ایک شاندار تقریب منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں بھیونڈی مغرب کے ایم ایل اے شری مہیش چوگھلے، سدھیر سنگھاسنے، پرشانت پاٹل، چانگ دیو کاڑے، موہن کرمکر اور اویناش کرمکر شریک ہوئے۔ مہیش چوگھلے نے کہا کہ کرمکر پریوار نے واچن مندر کے لیے بلا قیمت زمین وقف کرکے ایک مثال قائم کی ہے۔ ان کا احسان ہمیشہ بھیونڈی شہر پر رہے گا۔ آپ نے مزید کہا کہ مجھے اس بات کا فخر ہے کہ اس علاقہ کا ایم ایل اے ہونے کی وجہ سے مجھے ایم ایل اے فنڈ سے واچن مندر کی عمارت کی مرمت کا کام کرنے کا موقع ملا۔ مستقبل میں بھی جو کام ہوں گے میں کرتا رہوں گا۔ پرشانت پاٹل نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی جانب سے لائبریریوں کے لیے مختلف اسکیمیں جاری ہیں میں ان کے حصول کے لیے ہر ممکن کوشش کروں گا۔ تھانہ ضلع لائبریری سنگھ کے صدر چانگ دیو کاڑے نے کہا کہ جس طرح کرمکر پریوار نے زمین وقف کرکے جو مثال قائم کی ہے ایسی کوشش دوسرے گاؤں میں بھی کرنی چاہیے تاکہ مزید لائبریریاں وجود میں آ سکیں۔ ادارے کے صدر سدھیر سنگھاسنے نے گذشتہ 162 برسوں کی واچن مندر کی کارکردگی کا جائزہ اور روداد پیش کی۔ اویناش کرمکر نے بتایا کہ ہمارا پریوار ادارے کی کار کردگی سے بیحد متاثر ہوا اس لیے ہم نے ایک بہترین ادارے کو اپنی زمین وقف کردی۔ آج یہاں ایک سرسوتی گیان مندر کھڑا ہے۔ ہم ادارے سے وابستہ تمام لوگوں کے شکر گزار ہیں۔ اس موقع پر شری مہیش چوگھلے کے ہاتھوں کرمکر پریوار کے رکن کو شال، شری پھل (ناریل) اور میمنٹو دے کر پذیرائی کی گئی اس کے علاوہ پرنالی کوڈے، شلا کا مدن۔ ویشالی نکم، شیلا پرب اور ستیش جابڑے کی بھی عزت افزائی کی گئی۔ اس پروگرام میں تھانہ ضلع لائبریری سنگھ کے عہدیداران، باذوق قارئین، لائبریری کا اسٹاف اور عوام کی کثیر تعداد شریک ہوئی۔ اس موقع پر بلال احمد مومن (سابق پرنسپل)، محمد شفیع مقری (سابق چیرمن رئیس ہائی اسکول بھیونڈی) اور عبدالملک مومن خاص طور پر شریک ہوئے اور لائبریری کے لیے عبدلملک مومن کی تحقیقی کتاب 'مشاہیر بھیونڈی اور عمرہ وحج کے شب وروز' کا تحفہ دیا گیا۔ جس کے لیے ادارے کے ذمہ داران نے خوشی کا اظہار کیا اور شکریہ ادا کیا۔ اس پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں شری گیانیشور گوساوی، ملند پرسلے، کشور ناگاویکر، گنیش ڈانڈیکر، منیش کانٹکر اور دیگر اسٹاف ممبران نے کافی محنت کی جس کے سبب پروگرام انتہائی کامیابی سے ہمکنار رہا۔ کشورنا گاویکر کے شکریہ پر پروگروم کا اختتام ہوا۔

عبداللہ انصاری نے کم عمری میں

پہلا روزہ رکھ کر ملک وملت کے لیے کی دعائیں

بارہ بنکی: 15/مارچ (ابوشحمہ انصاری) سرولی غوث پور کے قصبہ کنتور کے رہائشی عبداللہ انصاری ابن محمد ذاکر انصاری نے کم عمری میں پہلا روزہ رکھ کر صبر واستقامت کا مظاہرہ کیا اور ملک کی ترقی، بھائی چارے اور عالمی امن کے لیے خصوصی دعائیں کیں۔ اس پرمسرت موقع پر ان کے والدین، رشتے داروں اور قریبی احباب نے انہیں مبارکباد دی اور ان کی لمبی عمر، بہتر تعلیم اور کامیاب مستقبل کے لیے دعا کی۔ عبداللہ انصاری کے اس حوصلہ منداقدام کو علاقے میں خوب سراہا جارہا ہے، اور یہ نئی نسل کے لیے ایک روشن مثال ہے۔ مقامی علمانے بھی ان کی حوصلہ افزائی کی اور کہا کہ بچوں میں دینی واخلاقی شعور کی بیداری معاشرے کے لیے نیک شگون ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی عبادات کو قبول فرمائے اور انہیں دین و دنیا میں کامیابی عطا کرے۔ آمین

ساجد ناڈیاڈ والا کی فلم 'سکندر' کی شوٹنگ مکمل

سلمان خان نے ہٹائی داڑھی، مداح پر جوش!

ممبئی: 15/مارچ (ایم ملک) سلمان خان کی بہت انتظار کی جانے والی فلم سکندر کی شوٹنگ باضابطہ طور پر مکمل ہوگئی ہے اور مداح پہلے ہی سپر اسٹار کے نئے اوتار کو لے کر پر جوش ہیں۔ حال ہی میں سلمان نے ممبئی میں فلم کی فائنل شوٹنگ مکمل کی، جس میں ان کے ساتھ رشمیکا منڈنا، ہدایت کار اے۔ آر مروگا داس اور پروڈیوسر ساجد ناڈیاڈ والا بھی موجود تھے۔ شوٹنگ کے بعد، سلمان خان نے اپنی شکل میں ایک بڑی تبدیلی کی۔ انہوں نے اپنی داڑھی منڈوائی، جو انہوں نے فلم میں کردار کے لیے بڑھائی تھی۔ سلمان کی کلین شیو کی تصویریں اب سوشل میڈیا پر وائرل ہورہی ہیں۔ قریبی ذرائع کے مطابق ممبئی کے باندرہ میں سلمان اور رشمیکا کے درمیان یہ پیچ ورک سین تھا جو رات ساڑھے آٹھ بجے مکمل ہوا۔ شوٹنگ ختم ہوتے ہی سلمان نے اپنی داڑھی ہٹا لی کیونکہ حقیقی زندگی میں وہ کلین شیو نظر کو ترجیح دیتے ہیں، سکندر' کی شوٹنگ ممبئی، حیدر آباد اور ملک کے دیگر حصوں میں تقریباً 90 دن تک جاری رہی۔ اس دوران چار گانے فلمائے گئے جن میں تین زبردست ڈانس نمبرز شامل تھے۔ اس کے علاوہ پانچ بڑے ایکشن سیکوئنس بھی شوٹ کیے گئے، جو ناظرین کو بڑی اسکرین پر ایک بہترین تجربہ دینے جارہے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ فلم میں زبردست ایکشن کے ساتھ رومانس، سیاست، ڈرامہ اور انتقام کا امتزاج ہوگا۔ فی الحال فلم کی پوسٹ پروڈکشن کا کام زوروں پر ہے جس میں کلر گریڈنگ، وی ایف ایکس اور بیک گراؤنڈ میوزک شامل کیا جارہا ہے۔ سکندر' کا فائنل پرنٹ اگلے پانچ دنوں میں تیار ہوجائے گا، جس کے بعد اس کی عید 2025 میں ریلیز کے لیے الٹی گنتی شروع ہوجائے گی۔ اگرچہ فلم کی پرنسپل شوٹنگ جنوری میں مکمل ہوئی، سلمان، رشمیکا اور پوری ٹیم نے فروری اور مارچ میں کچھ پیچ ورک اور ایک پروموشنل گانا شوٹ کیا۔ سکندر' کے ٹیزر نے ریلیز ہوتے ہی دھوم مچادی ہے۔ سلمان خان کے انٹری سین سے لے کر ان کے طاقتور مکالموں تک، مداح انہیں ایک مشہور کردار میں دیکھنے کے لیے بے صبری سے انتظار کررہے ہیں۔ اس کے علاوہ فلم کا میوزک بھی پہلے ہی دھوم مچا رہا ہے۔ توانائی اور جذبات سے بھرپور گانوں نے سامعین میں بے پناہ مقبولیت حاصل کی۔ اب جب کہ فلم کی شوٹنگ مکمل ہوچکی ہے تو شائقین کا تجسس مزید بڑھ گیا ہے۔ 2025 کی عید پر ریلیز ہونے والی سکندر' نہ صرف سلمان خان کے کیریئر کی ایک بڑی فلم ثابت ہوگی بلکہ یہ باکس آفس پر کئی ریکارڈ بھی توڑ سکتی ہے۔ پروڈیوسر ساجد ناڈیاڈ والا اور ڈائریکٹر اے۔ آر مروگا داس کی اس عظیم الشان فلم میں ناظرین کو اور بھی کئی سرپرائز کا انتظار ہے۔

قاھرہ میں حماس وفد مذاکرات کے لیے موجود، مصری پر امید

غزہ: 16/مارچ: غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کی قسمت کے بارے میں اب بھی غیر یقینی صورتحال ہے۔ حماس کا وفد جمعہ کی شام کو مذاکرات کے لیے قاھرہ پہنچا ہے۔ حماس نے ایک مختصر بیان میں اعلان کیا ہے کہ حماس کے وفد کی قیادت رہنما خلیل الحیہ کررہے ہیں۔ وہ مصری حکام سے ملاقات کریں گے۔ مذاکرات کے معاملے اور جنگ بندی معاہدے میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لے رہے ہیں۔ دریں اثناء مصری وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی نے غزہ کی پٹی کی قسمت کے بارے میں خاص طور پر حالیہ امریکی موقف اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ کی پٹی کی آبادی کو بے گھر کرنے کے اپنے سابقہ منصوبے سے دستبردار ہونے کے بعد اپنی اچھی امید کا اظہار کیا ہے۔ اخبار ''الشرق الاوسط'' کی رپورٹ کے مطابق بدر عبدالعاطی نے یہ بھی کہا ہے کہ غزہ پر امریکی مؤقف مثبت طور پر تیار ہورہا ہے۔ ٹرمپ کے حالیہ بیانات اس وقت ایک بہت اہم پیش رفت ہیں۔ یہ بات حماس کی جانب سے اس بات کی تصدیق کے بعد سامنے آئی ہے کہ حماس نے مصری، قطری اور امریکی ثالثوں کے ذریعے اسرائیل کے ساتھ دوحہ میں گزشتہ چند دنوں کے دوران ہونے والے مذاکرات میں لچک دکھائی۔ حماس نے اس بات پر زور دیا ہے کہ اس نے امریکی ایلچی سٹیو وٹکوف کی کچھ تجاویز کا جواب دیا ہے لیکن ساتھ ہی حماس نے جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے میں جانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ یہ معاہدہ 19 جنوری کو نافذ ہوا تھا اور 42 دن پر محیط اس کا پہلا مرحلہ یکم مارچ کو اختتام پذیر ہوگیا ہے۔ دریں اثنا امریکی ایلچی وٹکوف نے بدھ کو ایک تجویز پیش کی تھی کہ جنگ بندی کے پہلے مرحلے کو رمضان کے بعد تک توسیع دے دی جائے اور اس دوران مزید زندہ یرغمالیوں کو رہا کیا جائے۔ وائٹ ہاؤس نے تصدیق کی ہے کہ حماس کو قطریوں اور مصریوں کے ذریعے اس منصوبے پر جلد عمل درآمد کی ضرورت کے بارے میں مطلع کیا گیا تھا اور امریکی-اسرائیلی شہری الیگزینڈر کو فوری طور پر رہا کرنے کا کہا گیا تھا۔ حماس نے کل جمعہ کو اسے رہا کرنے پر رضامندی کا اظہار کیا تھا۔ وائٹ ہاؤس نے حماس پر مکمل طور پر ناقابل عمل مطالبات کرنے اور غزہ میں جنگ بندی میں توسیع کے بدلے الیگزینڈر کی رہائی کے معاہدے تک پہنچنے میں تاخیر کا الزام بھی لگایا۔ دوسری طرف اسرائیل نے بھی حماس کی پوزیشن کو غیر متزلزل اور ذرا بھی ہلکا نہیں دیکھا اور اس نے کہا کہ حماس پہلے مرحلے کو توسیع دینے سے انکار کرکے معاہدے کے دوسرے مرحلے کی طرف بڑھنے میں رکاوٹ پیدا کررہی ہے۔ واضح رہے اسرائیلی حکومتی اتحاد میں شامل کئی انتہا پسند اور شدت پسند آوازیں وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو پر جنگ کی طرف واپس جانے اور دوسرے مرحلے میں نہ جانے کے لیے دباؤ ڈال رہی ہیں۔

ٹرمپ انتظامیہ کا 41 ملکوں کے شہریوں پر نئی سفری پابندیاں عائد کرنے پر غور

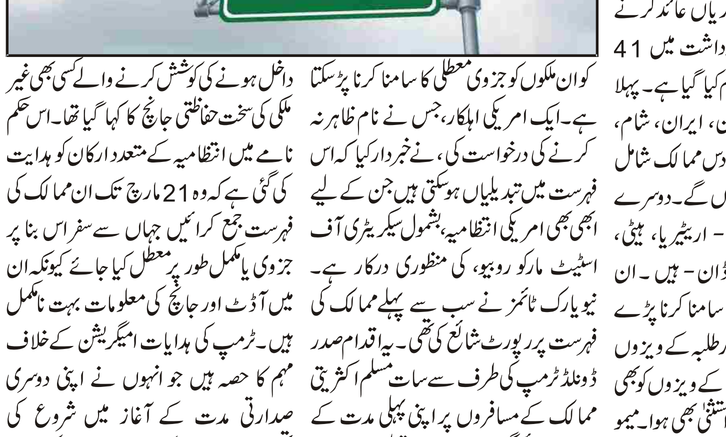

باخبر ذرائع اور رائٹرز کی طرف سے دیکھے گئے ایک اندرونی میمو سے انکشاف ہوا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نئی پابندی کے حصے کے طور پر درجنوں ممالک کے شہریوں پر جامع سفری پابندیاں عائد کرنے پر غور کررہی ہے۔ اس یادداشت میں 41 ملکوں کو تین گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا گروپ جس میں افغانستان، ایران، شام، کیوبا اور شمالی کوریا سمیت دس ممالک شامل ہیں مکمل ویزا معطلی کا شکار ہوں گے۔ دوسرے گروپ میں پانچ ممالک - اریٹیریا، ہیٹی، لاؤس، میانمار اور جنوبی سوڈان - ہیں۔ ان ملکوں کو جزوی طور پر معطلی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس معطلی سے سیاحتی اور طلبہ کے ویزوں کے ساتھ ساتھ تارکین وطن کے ویزوں کو بھی متاثر کیا جائے گا۔ تاہم کچھ استثنیٰ بھی ہوا۔ میمو کے مطابق تیسرے گروپ میں بیلاروس، پاکستان، ترکمانستان اور دیگر سمیت 26 ممالک کے شہریوں کے لیے امریکی ویزوں کے اجرا کی جزوی معطلی پر غور کیا جائے گا۔ اگر ان کی حکومتوں نے 60 دنوں کے اندر اندر خامیوں کو دور کرنے کی کوششیں نہیں کیں تو ان کو ان ملکوں کو جزوی معطلی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ایک امریکی اہلکار، جس نے نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست کی، نے خبردار کیا کہ اس فہرست میں تبدیلیاں ہوسکتی ہیں جن کے لیے ابھی بھی امریکی انتظامیہ، بشمول سیکریٹری آف اسٹیٹ مارکو روبیو، کی منظوری درکار ہے۔ نیویارک ٹائمز نے سب سے پہلے ممالک کی فہرست پر رپورٹ شائع کی تھی۔ یہ اقدام صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی طرف سے سات مسلم اکثریتی ممالک کے مسافروں پر اپنی پہلی مدت کے دوران لگائی گئی پابندی سے متعلق ہے۔ یہ پالیسی 2018 میں سپریم کورٹ کی جانب سے برقرار رکھنے سے پہلے کئی نظرثانیوں سے گزری تھی۔ 20 جنوری کو ٹرمپ نے ایک انتظامی حکم نامہ جاری کیا جس میں قومی سلامتی کو لاحق خطرات کا پتہ لگانے کے لیے امریکہ میں داخل ہونے کی کوشش کرنے والے کسی بھی غیر ملکی کی سخت حفاظتی جانچ کا کہا گیا تھا۔ اس حکم نامے میں انتظامیہ کے متعدد ارکان کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ 21 مارچ تک ان ممالک کی فہرست جمع کرائیں جہاں سے سفر اس بنا پر جزوی یا مکمل طور پر معطل کیا جائے کیونکہ ان میں آڈٹ اور جانچ کی معلومات بہت نامکمل ہیں۔ ٹرمپ کی ہدایات امیگریشن کے خلاف مہم کا حصہ ہیں جو انہوں نے اپنی دوسری صدارتی مدت کے آغاز میں شروع کی تھی۔ ٹرمپ نے اکتوبر 2023 کی ایک تقریر میں اپنا منصوبہ پیش کیا تھا جس میں انہوں نے غزہ کی پٹی، لیبیا، صومالیہ، شام، یمن اور امریکی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے والے کسی اور جگہ سے آنے والے لوگوں کے داخلے پر پابندی لگانے کا وعدہ کیا تھا۔

G-7 ممالک کے وزرائے خارجہ کی کینیڈا میں ملاقات،

ٹرمپ کی ٹیرف دھمکیوں سے نمٹنے پر بات چیت

کینیڈا۔15 مارچ (ایجنسیز) دنیا کے سات صنعتی ممالک کے وزرائے خارجہ کینیڈا میں ملاقات کررہے ہیں۔ یہ ملاقات امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے یورپی شراب پر 200 فیصد محصولات عائد کرنے کی دھمکی کے فوراً بعد شروع ہوئی۔ اس لیے اگلے دو روز تک امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کو برطانیہ، کینیڈا، فرانس، جرمنی، اٹلی اور جاپان کے وزرائے خارجہ کی بہت سی شکایات سننی پڑیں گی۔ دنیا کے سات صنعتی ممالک کے وزرائے خارجہ کینیڈا میں ملاقات کررہے ہیں۔ یہ ملاقات امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے یورپی شراب پر 200 فیصد محصولات عائد کرنے کی دھمکی کے فوراً بعد شروع ہوئی۔ بڑھتی ہوئی تجارتی جنگ امریکہ اور اس کے قریبی اتحادیوں کے درمیان تعلقات میں غیر یقینی کی کیفیت پیدا کررہی ہے۔ اس لیے اگلے دو روز تک امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کو برطانیہ، کینیڈا، فرانس، جرمنی، اٹلی اور جاپان کے وزرائے خارجہ کی بہت سی شکایات سننی پڑیں گی۔

پرائم ویڈیو کے بی ہیپی کے پریمیئر میں کافی جذبات اور تفریح تھی

رتیش دیش مکھ، ٹائیگر شراف اور ملائکہ اروڑا کی موجودگی دیکھی گئی

ممبئی: 15/مارچ (ایم ملک) ریمو اور لیزیل ڈی سوزا نے پرائم ویڈیو کے ساتھ مل کر اپنی دل کو گرما دینے والی آنے والی اصل فلم بی ہیپی کی خصوصی اسکریننگ کی میزبانی کی۔ خاص موقع قہقہوں، جذبات اور یادگار لمحات سے بھرا ہوا تھا، جس نے فلم کے دنیا بھر میں پریمیئر سے پہلے بہترین لہجہ ترتیب دیا۔ فلم کی مرکزی کاسٹ، ابھیشیک بچن، نورا فتیحی، عنایت ورما اور جانی لیور نے اپنی موجودگی کے ساتھ تقریب میں شرکت کی، جس سے فلم کے مثبت اور خوش کن ماحول کو مزید تقویت ملی۔ اس خصوصی موقع پر نیلے قالین پر بہت زیادہ گلیمر نظر آیا کیونکہ ڈائریکٹر ریمو ڈی سوزا، پروڈیوسر لیزیل ریمو ڈی سوزا اور پرائم ویڈیو انڈیا کے ہیڈ آف اوریجنلز نکھل مدھوک نے پرتپاک استقبال کیا۔ اس تقریب میں فلم انڈسٹری کے کئی بڑے ناموں نے بھی شرکت کی۔ رتیش دیش مکھ، ٹائیگر شراف، ایلی اورام، ملائکہ اروڑہ اور کنال کھیمو کے علاوہ مشہور رقاص ٹیرنس لیوس، گیتا کپور اور دھنا شری ورما نے بھی اپنی موجودگی سے اس شام کو خاص بنایا۔ سب نے فلم بی ہیپی کی ٹیم کو سپورٹ کیا اور اس جشن کو یادگار بنا دیا۔ بی ہیپی اپنی دل کو گرما دینے والی کہانی، حیرت انگیز رقص کے سلسلے اور طاقتور ساؤنڈ ٹریک کے ساتھ شیوا اور اس کی بیٹی دھارا کے جذباتی سفر کی نمائش کرتا ہے۔ یہ ایک ایسے باپ کی کہانی ہے جو اپنی بیٹی کے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے کسی بھی حد تک جانے کو تیار ہے۔ تو ہنسنے، رونے اور ناچنے کے لیے تیار ہوجائیں کیونکہ بی ہیپی صرف ایک فلم نہیں ہے، یہ ایک ایسا احساس ہے جو آپ کے دل میں بس جائے گا۔ ریمو ڈی سوزا انٹرٹینمنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کے بینر تلے لیزیل ریمو ڈی سوزا کے ذریعہ تیار کردہ اور ریمو ڈی سوزا کی طرف سے ہدایت کردہ، یہ متاثر کن ڈانس ڈرامہ بی ہیپی 14 مارچ کو ہندوستان اور 240 ممالک اور خطوں میں خصوصی طور پر پرائم ویڈیو پر پیش کیا جائے گا۔

اردھاپور۔ناندیڑ شاہراہ پر خوفناک حادثہ دو مسلم نوجوان جاں بحق، دیگر چھ زخمی

اسکارپیو میں سوار نوجوان افطاری کیلئے بھوکر پھاٹہ سے دیگلور ناکہ کیلئے روانہ ہوئے تھے، مقام حادثہ پر دلخراش مناظر

مہلوکین

Marhum :Salam Shaikh

ناندیڑ15 مارچ (حیدرعلی): ناگپور ہائی وے پر آشنا ندی کے قریب فورڈ شوروم کے سامنے آج شام 6 بجے کے قریب ایک افسوسناک حادثہ پیش آیا جس میں دو نوجوانوں کی موت ہوگئی جبکہ چھ دیگر زخمی ہوگئے۔اس بارے میں ملی معلومات کے مطابق اردھاپور سے ناندیڑ کی طرف جارہی ایک اسکارپیو گاڑی اپنی صحیح سمت میں تھی لیکن اچانک ایک شخص سڑک پار کررہا تھا، ڈرائیور نے اسے بچانے کے لیے گاڑی کاٹنے کی کوشش کی جس کی وجہ سے گاڑی بے قابو ہوکر پہلے ڈیوائیڈر سے ٹکراگئی پھر ڈیوائیڈر عبور کرتے ہوئے مخالف سمت میں داخل ہوگئی اور وہاں سے آرہے ایک ٹرک سے زوردار ٹکر ہوگئی۔ یہ حادثہ اردھاپور تعلقہ کے پمپل گاؤں پاٹی فورڈ شوروم کے سامنے پیش آیا۔حادثے میں جان گنوانے والوں میں سید حذیف عمر32 سال اور شیخ سلام عمر30 سال، دونوں ساکن پاکیزہ نگر ناندیڑ شامل ہیں جبکہ زخمیوں میں شیخ مستان شیخ زین الدین عمر 30 سال، ساکن سائی نگر ناندیڑ، سید اعجاز سید غوث عمر25 سال، سید فضل سید غوث عمر 27 سال، نعمان خان حبیب خان عمر 20 سال، شیخ رضوان شیخ علیم عمر 22 سال، سبھی ساکن پاکیزہ نگر ناندیڑ اور شنکر بوڑ کے ساکن پمپل گاؤں ناندیڑ شامل ہیں۔زخمیوں کو فوری طور پر ناندیڑ کے سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے جہاں ان کا علاج جاری ہے۔حادثے کے بعد جائے وقوعہ پر افراتفری مچ گئی، کچھ مقامی افراد نے فوری طور پر زخمیوں کو اسپتال پہنچانے میں مدد کی۔ رمضان المبارک کے دوران پیش آئے اس حادثے نے پورے علاقے میں غم کا ماحول پیدا کردیا ہے۔ جاں بحق ہونے والے نوجوانوں کے گھروں میں ماتم کا ماحول ہے، جبکہ زخمیوں کے اہلِ خانہ بھی گہرے صدمے میں ہیں۔ یہ پورا حادثہ فورڈ شوروم کے پاس لگے سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہوگیا ہے۔

بھارت کے زرمبادلہ کے ذخائر بڑھ کر 653.97 بلین ڈالر

نئی دلی۔ ?14 مارچ۔ ایم این این۔ بھارتکے زرمبادلہ کے ذخائر بڑھ کر 653.97 بلین ڈالر ہوگئے، جوکہ 7 مارچ تک 15.26 بلین ڈالر بڑھ گئےہندوستان کے غیرملکی زرمبادلہ کے ذخائر 7 مارچ2025 کوختم ہونے والے ہفتے میں 15.26 بلین ڈالر کے اضافے سے 653.97 بلین ڈالرہوگئے۔ ریزروبینک آف انڈیا نے جمعہ کو یہ اطلاع دی۔28 فروری 2025 کوختم ہونے والے ہفتے میں ہندوستان کے غیرملکی زرمبادلہ کے ذخائر 1.7 بلین ڈالرکم ہوکر 638.69 بلین ڈالر پرآگئے۔آر بی آئی کے جاری کردہ ہفتہ وار شماریاتی ضمیمہ کے مطابق، غیرملکی کرنسی کے اثاثے 13.93 بلین ڈالر بڑھ کر557.28 بلینڈالرہوگئے۔سونے کے ذخائر میں 1 بلین ڈالرکا اضافہ ہوکر 74.32 بلین ڈالرہوگیا۔

رومانٹیک ہیرو آنجہانی جوائے مکھرجی کے بھائی

اداکار دیب مکھرجی، کا ممبئی میں 83 سال کی عمر میں انتقال

ممبئی:15 مارچ (ورق تازہ نیوز) فلمی دنیا کی قد اور شخصیت ڈائریکٹر ششی مکھرجی کے بیٹے اور جوان سال فلم ڈائریکٹر ایان مکھرجی کے والد دیپ مکھرجی نے مختصر سی علالت کے ممبئی میں 14 مارچ2025 کو آخری سانس لی وہ رومینٹک فلموں کے مشہور ہیرو انجہانی جوائے مکرجی کے چھوٹے بھائی تھے۔لو ان ٹوکیو پروہی دل لایا ہوں، ہمسایہ ایک مسافر ایک حسینہ امید وغیرہ جوائے مکھرجی کے بے حد مشہور فلمیں ہیں دیپ مکھرجی کے جلوس جنازہ میں فلمی دنیا کی نامور ہستیوں نے شرکت کی اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔دیب کھرجی اداکار جن کی عمر 83 سال تھی 1960 اور 1970 کی دہائیوں کے ایک جانے مانے لیکن کم شہرت یافتہ اداکار تھے انہیں بالی وڈ میں وہ بہت شہرت حاصل نہیں ہوسکی جو ان کے بڑے بھائی جوائے مکرجی کو ملی تھی۔ ششی دھرومکھرجی کی چھ اولادیں ہیں دیو بکر جی تیسرے نمبر پر سے ان کے بھائیوں میں جواب مکرجی شوم ومکرجی رون ومکھرجی صدر سدھیر مکھرجی عرشوانی مکھرجی ہیں۔ ششی دھرومکرجی جواتر پردیش کے جھانسی شہر میں پیدا ہوئے تھے فلم بنانے کا شوق انھیں ممبئی چلے ائے تھے ممبئی میں انہوں نے فلمستان اور فلماء اسٹڈیوز کی بنیاد رکھی جنہوں نے دنیا کو کئی کامیاب فلمیں دی ہے شہید دھرنے اپنے دور کے مشہور اداکار کی بہن سے شادی کی تھی۔22 نومبر 1941 کو ممبئی پیدا ہونے والے دیپ مکھرجی کو فلموں میں اداکاری کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں تھی وہ لندن میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے تھے جب چھٹیاں لگی تو وہ اپنے والدین سے ملنے ممبئی گئے لیکن ان کے والدہ نے انہیں دوبارہ لندن واپس نہیں جانے نہیں دیا اس زمانے میں ان کے بھائی روھرجی ایک پل تو ہی میری زندگی وہ نہ رہے تھے اس فلم کی کہانی ملک کی ازادی کے لیے جدوجہد کرنے والے جیالوں کی زندگی کے اردگرد گھومتی ہے ساتھ اس میں عشق وعاشقی واقعات مناظر کو بھی پیش کیا گیا تھا اور 1965 میں ریلیز ہونے والی فلم ریلیز ہونے والی اس ناکام فلم میں دیپ کی ہیروئن لتا سنہا تھی۔ دیپ مکرجی کی مشہور فلموں میں ادھیکار ۱۹۷۱' میں تلسی تیرے آنگن کی' باتوں باتوں میں جو جیتا وہی سکندر' دلال' کنگ انکل' ممتا کی چھاؤں میں اور ایک بار مسکرادو قابل ذکر ہے۔ ہیروین رانی مکھرجی اور کاجول دیپ مکھرجی کی حقیقی بھتیجی ہیں۔لوگ کہتے ہیں کہ فلم انڈسٹری میں سب سے بڑا خاندان کپور ہے لیکن ایسا نہیں ہے۔مکھرجی خاندان سب سے بڑا ہے۔اس رپورٹ میں اگر فلمی دنیا کے دیگر اداکاروں کے مکرجی خاندان سے رشتے گنوائے جائیں تو کئی صفحات درکار ہوں گے۔ بھگوان جی مکھرجی کی روح کو شانتی دے۔

اے آئی ٹیکنالوجی کے ذریعے زراعت میں انقلاب آئے گا: شرد پوار

بارامتی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی شرد چندر پوار کے قومی صدر شرد پوار نے کہا ہے کہ مصنوعی ذہانت (AI) ٹیکنالوجی کی مدد سے زراعت کے شعبے میں انقلاب برپا ہوگا۔ انہوں نے یہ بات بارامتی میں ذرائع ابلاغ سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔شرد پوار نے کہا کہ گنے کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافے اور اس میں موجود چینی کے تناسب کو بڑھانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا، ''اگر ہم گنے کی پیداوار کو بہتر بنانے کے ساتھ اس میں چینی کا تناسب بھی بڑھا سکیں، تو اس سے گنے کی کاشتکاری زیادہ فائدہ مند اور منافع بخش ثابت ہوسکتی ہے۔ یہ سب کچھ اے آئی ٹیکنالوجی کی مدد سے ممکن ہوسکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ٹیکنالوجی متعارف کرانے کی کوشش کافی عرصے سے جاری تھی، اور اب خوشی کی بات یہ ہے کہ جنوبی مہاراشٹر کے کئی شوگر ملز اس میں شمولیت کے لیے تیار ہیں۔ ان کی تجاویز کی روشنی میں آج ایک اہم اجلاس منعقد ہو رہا ہے، جس میں تقریباً 300 نمائندے شرکت کریں گے۔ اس اجلاس میں انہیں اس جدید ٹیکنالوجی سے آگاہ کیا جائے گا۔ شرد پوار نے اپنی گفتگو میں مرہٹواڑہ اور ودربھ کے بعض اضلاع، خصوصاً بیڑ اور امراوتی کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر بھی گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان علاقوں کے مسائل کی مکمل معلومات اکٹھی کی جارہی ہیں۔'' ہماری کوشش ہوگی کہ مرکز کی توجہ اس جانب مبذول کرائی جائے اور ان مسائل کے حل کے لیے مناسب حکمتِ عملی بنائی جائے۔ ہم حکومت سے اصرار کریں گے کہ وہ اس سلسلے میں موثر پالیسی مرتب کرے اور عملی اقدامات اٹھائے۔ بیڑ ضلع کی موجودہ صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے، شرد پوار نے کہا کہ وہ بیڑ کے حالات سے بخوبی واقف ہیں، لیکن حالیہ دنوں میں جس طرح کے مسائل پیدا ہوئے ہیں، وہ ماضی میں کبھی نہیں دیکھے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیشہ سے ایک پُرامن اور ہم آہنگی سے بھرپور علاقہ رہا ہے۔ جب میں خود اس ضلع کی نگرانی کر رہا تھا، تو یہاں سے ایک ہی پارٹی کے چھ چھ نمائندے منتخب ہوتے تھے، اور علاقے میں ایک مثبت اور ہم آہنگ ماحول پایا جاتا تھا۔ لیکن افسوسناک بات یہ ہے کہ حالیہ دنوں میں بعض افراد نے اقتدار کا غلط استعمال شروع کر دیا ہے، جس کے نتیجے میں صورتحال خراب ہوتی جارہی ہے،'' انہوں نے کہا۔ پوار نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ''اس معاملے کو سیاسی وابستگیوں سے ہٹ کر دیکھا جائے، اور جو بھی قانون اپنے ہاتھ میں لے، یا علاقے کا امن خراب کرنے کی کوشش کرے، اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کچھ عناصر اس صورتحال کا غلط فائدہ اٹھا رہے ہیں، اور حکومت کو چاہیے کہ وہ ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کرے۔ پوار نے کہا کہ اگر کوئی شخص اقتدار کا غلط استعمال کر کے عوام میں مذہبی یا نسلی تفریق پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے، تو حکومت کو چاہیے کہ وہ ان کے خلاف سخت اقدامات کرے، تاکہ ریاست میں امن و ہم آہنگی قائم رہے۔

امریکہ کے ساتھ تجارتی مذاکرات میں 'بھارت سب سے پہلے' نقطہ نظر اپنائیں گے۔ پیوش گوئل

نئی دہلی۔14 مارچ۔ ایم این این۔ تجارت کے وزیر پیوش گوئل نے جمعہ کو امریکی تجارتی نمائندے جیمیسن گریر کے ساتھ اپنی بات چیت کو باہمی طور پر فائدہ مند دوطرفہ تجارتی معاہدے کی طرف ایک "متصیب" قدم قرار دیا، جس سے دونوں ملکوں کے درمیان ایک بڑی اقتصادی تبدیلی کا مرحلہ شروع ہو رہا ہے۔ گوئل، جو گزشتہ ہفتے امریکہ میں تھے، میٹنگ کی ایک تصویر شیئر کرنے کے لیا یکس پر گئے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہندوستان کے نقطہ نظر کی جڑیں 'انڈیا فرسٹ'، 'وکست بھارت' اور دونوں ممالک کے درمیان جامع اسٹریٹجک شراکت داری پر ہوں گی۔ یہ ملاقات امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور وزیر اعظم نریندر مودی کے 2025 کے موسم خزاں تک دوطرفہ تجارتی معاہدے (BTA) کے پہلے مرحلے پر بات چیت کرنے کے عزم کے بعد ہوئی ہے۔ دونوں رہنماو ?ں نے اقتصادی تعلقات کو مضبوط کرنے کے اپنے ارادے پر زور دیتے ہوئے ان مذاکرات کو تیز کرنے کے لیے سینئر نمائندوں کو نامزد کیا ہے۔ اپنی حالیہ بات چیت کے دوران، مودی اور ٹرمپ نے ایکبلند حوصلہ جاتی ہدف طے کیا۔

ہندوستان برآمدات میں 800 بلین ڈالر کے ہدفکو عبور کرنے کے لئے تیار ہے۔ پیوش گوئل

نئی دلی۔ ?14 مارچ۔ ایم این این۔ تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ ہندوستان اس سال خدمات کی برا?مدات کے بڑے حصے کے ساتھ برا?مدات میں 800 بلین ڈالر کے ہندسیکو عبور کرنے کے راستے پر ہے۔ بدلتے ہوئے عالمی منظرنامے کی عکاسی کرتے ہوئے، وزیر نے یقین دلایا ہے کہ حکومت اوور ٹائم کی بنیاد پر کام کر رہی ہے اور ہندوستانی برا?مدکنندگان، تجارتی سامان اور خدمات دونوں کے اچھے مستقبل کو یقینی بنانے اور ملک کے مفاد کے تحفظ کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑے گی۔ ایکسپورٹ پروموشن کونسلز اور صنعتی انجمنوں سے اپنے خطاب کے دوران، وزیر نے برآمدکنندگان کی برادری میں مثبتیت اور اس بحران کو، جس کا دنیا آج سامنا کر رہی ہے، کو ایک موقع میں تبدیل کرنے کے لیے ان کی امید کی تعریف کی۔ امریکہ کے حوالے سے صنعت کے خدشات کو دور کرتے ہوئے، وزیر نے ای پی سیز پر زور دیا کہ وہ اپنی طاقتوں پر غور کریں اور امریکہ کے ساتھ بہتر روابط کے لیے اپنے مطالبات اور مفادات حکومت کے ساتھ شیئر کریں۔ شری گوئل نے کہا کہ حکومت بیک وقت کئی ٹریکس پر کام کر رہی ہے اور ان میں سے ہر ایک ٹریک کا مقصد ہندوستانی برآمدکنندگان کے بہترین مفاد کو یقینی بنانا ہے۔ اس بات کا اشارہ کرتے ہوئے کہ حکومت آزاد تجارتی معاہدوں میں خاص طور پر چند کے ساتھ آخری مراحل میں پہنچ چکی ہے، وزیر مثبت تھے کہ اس سے ہندوستانی برآمدکنندگان کے لیے بہت بہتر مواقع پیدا ہوں گے اور زیادہ سرمایہ کاری بھی آئے گی۔

Akhil sevabhavi shikshan prasarak mandal, Nanded.

AL AZIZ INTERNATIONAL SCHOOL AND JUNIOR COLLEGE,

Chawalwala Complex, Near Quba Masjid , Degloor naka, Nanded.

Wanted

High School

1) English M.A, English B.Ed.	Post.1
2) Hindi M.A,Hindi B.Ed.	Post.1
3) Marathi M.A, Marathi B.Ed.	Post.1
4) Urdu M.A, Urdu B.Ed.	Post.1
5) Math MSc., Math. B.Ed	Post.1
6) Science MSc, B.Ed.	Post.1
7) Social Science M.A History B.Ed.	Post.1

Primary Section

1) English B.A,D.Ed	Post:1
2) Hindi B.A,D.Ed	Post:1
3)Marathi B.A,D.Ed	Post: 1
5)Urdu B.A ,D.Ed	Post:1
6)Math BSc.,D.ed	Post:1
7)Science BSc., D.ed	Post:1
8)Social science B.A D.ed 1	
9)Montessory D.Ed	Post:2

Date 19 March to22 March

Timing. 11:00 AM to. 2:00 PM

With resume and original documents

AL AZIZ INTERNATIONAL SCHOOL AND JUNIOR COLLEGE NANDED

जा.क्रं /नांवाशमनपाक्षे.का.क्र.०१/३२०/२०२५

नांदेड वाघाळा शहरमहानगरपालिका ,नांदेड

दिनांक १५-०१-२०२५

जाहिर प्रगटन

संचिका क्रं.945/40/2024-2025/क्षे.का.क्रं.1 तरोडा-सांगवी

प्रकरण: - नाव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहीर प्रगटनाच्या अधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते **श्री/सौ. सुनिल माधवराव अडकीणे रा. तरोडा बु. नांदेड** या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, ता.नि.भु.अ. पत्र क्रं. 1051/09 दि.30/10/2009 **तरोडा बु. गट नं. 299 पैकी प्लॉट क्रं. 17 पिन क्रं. 40113071364 श्री/सौ सदाशीव गंगाराम देशमुख** यांच्या नावे असलेली मालमत्ता यांचेकडुन अर्ज **खरेदीखत क्र. 158 दि.06.01.2023** च्या आधारे विकत घेतली आहे / वारसा हक्क प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर आ-कारणी नोंद वहीत घेण्यासाठी जाहिरप्रगटन देण्यात येत आहे.

तरी या संबंधात कोणास काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. अन्यथा अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नांवे वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंदविण्यात येईल.

चतु:सिमा :-

पुर्व :- **25 फुट रुंद रोड आहे.**

पश्चिम :- **प्लॉट नं. 14 आहे.**

दक्षीण :- **प्लॉट नं. 18 आहे.**

उत्तर :- **प्लॉट नं. 16 आहे.**

सा.आयुक्त,

क्षे.कार्यालय क्र.०१ .तरोडा-सांगवी

नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ431604 سے طبع کرکے 229-6-4 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔